حقوق والدین

میری لینڈ کا باضابطہ تحفظ نوٹس
شیر خوار اور چھوٹے بچہ کے لیے ابتدائی مداخلت، پری
اسکول کی خصوصی تعلیم اور
خصوصی تعلیم

2021 نظر ثانی شدہ جولائی

MARYLAND STATE DEPARTMENT OF
EDUCATION
EQUITY AND EXCELLENCE

میری لینڈ ریاستی شعبہ تعلیم کے ڈویژن کی ابتدائی مداخلت/خصوصی تعلیمی خدمات

حقوق والدین
میری لینڈ کا باضابطہ تحفظ نوٹس
شیر خوار اور چھوٹے بچہ، پری اسکول، خصوصی تعلیم
جنوری 2021

©2013 میری لینڈ ریاستی شعبہ تعلیم

یہ اشاعت میری لینڈ ریاستی شعبہ تعلیم (MSDE)، ابتدائی مداخلت/خصوصی تعلیمی خدمات کے ڈویژن کی جانب سے تیار اور فراہم کی گئی ہے، جس میں امریکی محکمہ تعلیم، IDEA پارٹ سی عطیہ
#H181A120124 اور IDEA پارٹ بی عطیہ #H027A012035A, کاپی رائیٹ 2013، میری لینڈ ریاستی شعبہ تعلیم (MSDE) کی جانب سے فنڈز فراہم کیے گئے ہیں۔ قارئین کو اس دستاویز کو کاپی کرنے اور اس کا اشتراک کرنے کی اجازت اور ترغیب دی جاتی ہے، لیکن ابتدائی مداخلت/خصوصی تعلیمی خدمات کے (MSDE) ڈویژن کو اس بارے میں اطلاع کرنی ضروری ہے۔ تمام دیگر حقوق محفوظ ہیں۔ میری لینڈ ریاستی شعبہ تعلیم ملازمت یا دیگر پروگرام میں موقع فراہم کرنے میں نسل، رنگ، جنس، عمر، قومیت، مذہب، معذوری یا جنس کی بنیاد پر امتیازی سلوک نہیں کرتا۔ محکمانہ پالیسی سے متعلق استفسارات کے لیے، برائے کرم ایکوئٹی انشورنس اور کمپلینس برانچ، ڈپٹی اسٹیٹ سپرنٹنڈنٹ برائے انتظامیہ دفتر، میری لینڈ ریاستی شعبہ تعلیم، 200 ویسٹ بالٹیمور اسٹریٹ، چھٹی منزل، بالٹیمور، MD 21201-2595, 410-767-0433, Fax 410-767-0431, www.MarylandPublicSchools.org سے رابطہ کریں۔ معذور امریکی باشندوں سے متعلق ایکٹ (ADA) کے مطابق، یہ دستاویز درخواست دیے جانے کی صورت میں، متبادل شکلوں میں دستیاب کرایا جاتا ہے۔ ابتدائی مداخلت/خصوصی تعلیمی خدمات کے ڈویژن، میری لینڈ ریاستی شعبہ تعلیم سے رابطہ کرنے کے لیے (410 767-7770 پر کال کریں یا (410 333-1571 پر فیکس کریں۔

Mohammed Choudhury
ریاستی سپرنٹنڈنٹ اسکول

کلیرینس سی۔ کراوفورڈ
صدر
ریاستی تعلیمی بورڈ

کیرول اے۔ ویلیمسن، ای ڈی ڈی۔
چیف اکیڈمک آفیسر

مارسلا ای۔ فرانسزکوسکی، ایم۔ایس۔
ریاستی سپرنٹنڈنٹ معاون
ابتدائی مداخلت/خصوصی تعلیمی خدمات کی ڈویژن

لیری ہوگن
گورنر

میری لینڈ اسٹیٹ ڈپارٹنٹ آف ایجوکیشن
ابتدائی مداخلت/خصوصی تعلیم خدمات کی تقسیم 200
ویسٹ بالٹیمور اسٹریٹ
بالٹیمور، میری لینڈ 21201
(فون) 410-767-7770
(فیکس) 410-333-1571
http://www.marylandpublicschools.org

یہ دستاویز میری لینڈ ریاستی شعبہ تعلیم کی ابتدائی مداخلت اور خصوصی تعلیمی خدمات کے ڈویژن میں درج ذیل زبانوں میں دستیاب ہے: امہاری، عربی، بنگالی، برمی، چینی، دری)، فرانسیسی، گجراتی، ہیتی، عبرانی، ہندی، جاپانی، کورین، نیپالی، پشتو، پرتگالی، روسی، ہسپانوی، تگالگ، ترکی، اردو اور ویتنامی۔

فہرست مشمولات

باضابطہ تحفظات کا نوٹس 5
مادری زبان 6
الیکٹرانک میل 6
سابقہ تحریری نوٹس 6
نوٹس: 6
تحریری نوٹس کا مواد: 7
رضامندی 7
والدین کی رضامندی 7
IEP – پارٹ بی 8
خدمات کے لیے والدین کی رضامندی: 9
خدمات کے لیے والدین کی رضامندی واپس لینا: 9
والدین کی رضامندی صرف IEP بچوں اور نوجوانوں کی از سرنو تشخیص کے لئے: 9
والدین کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے مناسب کوششوں کے دستاویزات: 10
رضامندی سے متعلق دیگر تقاضے: 10
IFSP– پارٹ سی 11
والدین کو بھی خدمات مسترد کرنے کا حق ہے: 11
اضافی تشخیص یا جانچ کے لیے والدین کی رضامندی: 11
آزادنہ طور پر تعلیمی تشخیص 11
تعریفات: 12
سرکاری ایجنسی کا معیار: 12
سرکاری اخراجات پر تشخیص سے متعلق والدین کے حقوق: 12
والدین کی جانب سے تشخیص کا آغاز: 13
انتظامی قانون کے جج (ALJ) کی جانب سے تشخیص کی درخواست: 13
سروگیٹ والدین 13
سروگیٹ والدین کے لیے معیارات: 13
معلومات کی رازداری 14
تعریفات: 14
تحفظات: 14
رضامندی: 15
رسائی کے حقوق: 16
رسائی کا ریکارڈ: 16
والدین کی درخواست پر ریکارڈوں میں ترمیم: 16
معلومات کے ضیاع کے طریق کار: 17
بچوں کے حقوق: 17
تادیبی معلومات: 17
معذور بچوں کا نظم و ضبط 18
تعریفات: 18
اسکولی اہلکار کی اتھارٹی: 18
خدمات: 19
وجہ کا تعیّن: 20

خصوصی حالات: 20
پلیسمنٹ کی تبدیلی: 21
تادیبی کارروائی کی اپیل: 21
ایسا بچہ جسے ابھی تک اہل قرار نہیں دیا گیا ہے 22
قانون نافذ اور قانونی اتھارٹیوں کے ذریعہ حوالہ فراہم کرنا اور کارروائی........ 23
سرکاری اسکول کے خرچ پر نجی اسکول میں........ 23
بچوں کے حوالے سے والدین کا یکطرفہ پلیسمنٹ 23
34 CFR § 300.148 23
باز ادائیگی کی حدود: 24
پدرانہ حقوق کی منسوخی........ 25
بلوغت کی عمر میں........ 25
34 CFR § 300.520 25
اختلافات کو حل کرنا 25
ثالثی: 26
صلح کی حوصلہ افزائی کے لیےمیٹنگ: 27
ریاستی شکایت کو حل کرنا: 29
کسی ایسی ریاستی شکایت کو حل کرنا جو باضابطہ سماعت سے متعلق ہے: 29
باضابطہ شکایت: 29
موزوں عمل کی شکایت کا مواد: 30
موزوں عمل کی شکایت کا مواد: 30
نوٹس کی اہلیت: 31
کارروائی کے دوران بچے کی حیثیت: 31
قرارداد عمل: 31
30 کیلنڈر دنوں کی قرارداد کی مدت میں ایڈجسٹمنٹ: 32
قرارداد کے حل کا معاہدہ: 33
باضابطہ سماعت: 33
انتظامی قانون کا ایک جج (ALJ): 33
باضابطہ شکایت سے متعلق مواد: 34
سماعت کے حقوق: 34
معلومات کا اضافی انکشاف: 34
حقوق والدین: 34
سماعت کا فیصلہ: 34
علیحدہ باضابطہ شکایت: 35
سماعت کی ٹائم لائنز اور سہولت: 35
تیز رفتار باضابطہ سماعت صرف (IEP) 35
سماعت کے فیصلے: 35
آخری سماعت کا فیصلہ: 36
اپیل: 36
وکلاء کی فیس 36
IEP اور IFSP 36
IDEA تنازعات کے حل کا موازنہ چارٹ 37

<u>باضابطہ تحفظات کا نوٹس</u>

34 C.F.R. § 300.504 اور § 303.421 اور § 303.404

باضابطہ تحفظات کے نوٹس میں حقوق والدین کے لیے مکمل وضاحت موجود ہے جو بآسانی سمجھی جا سکتی ہے اور جہاں مادری زبان کی ضرورت ہے وہ بھی موجود ہے۔ باضابطہ تحفظات کے نوٹس کا اطلاق وفاقی قانون کے تحت معذور بچوں اور ان کے خاندان پر، معذور افراد کے لیے تعلیمی ایکٹ کے تحت ہوتا ہے۔

اس دستاویز میں **شامل** تحفظات کو وفاقی معذور افراد کے لیے تعلیمی ایکٹ (IDEA), 20 U.S.C. §1400 *et seq.*)، وفاقی ضابطہ کے کوڈ (CFR), 34 C.F.R. § 300.1 *et. seq.* (IEP)اور 34 C.F.R. § 303.1 *et. seq.* (IFSP) اور میری لینڈ ضابطہ کے کوڈ یا COMAR کے مندرجہ ذیل ابواب کے ذریعے قائم کیا جاتا ہے: COMAR 13A.05.01, COMAR 13A.08.03 اور COMAR 13A.13.01. ہر سرکاری ایجنسی IDEA کے تقاضوں کو پورا کرنے والے باضابطہ تحفظات کو قائم کرے گی، برقرار رکھے گی اور نافذ بھی کرے گی۔ جہاں مناسب ہو، پارٹ بی کے لیے IEP اور پارٹ سی کے لیے IFSP کا اشارہ کرتے ہوئے یہ نوٹس اس بات کی نشاندہی کرے گا کہ IDEA کے پارٹ بی یا پارٹ سی پر کون سے سیکشن لاگو ہوتے ہیں۔

IFSP کے ذریعہ خدمات حاصل کرنے والے بچوں اور خاندان کے لیے، والدین کو باضابطہ تحفظات کی ایک کاپی وصول کرنی **ہوگی**:

- پیشگی تحریری نوٹس کے ساتھ، بشمول جب ابتدائی مداخلت خدمات کا فراہم کنندہ بچے کی شناخت، تشخیص یا پلیسمنٹ شروع یا تبدیل کرنے کی تجویز کرتا ہے یا اس سے انکار کر دیتا ہے، یا بچے اور اس بچے کے خاندان کو ابتدائی مداخلت کی خدمات کی فراہم کرتا ہے؛
- جب کسی بچے کو پارٹ سی کے تحت ابتدائی مداخلت کی خدمات کی تجویز کی جاتی ہے؛ یا
- ادائیگی کی پالیسیوں کے ریاست کی نظام کی کاپی کے ساتھ، جب ابتدائی مداخلت کی خدمات کی فراہمی کے لیے رضامندی حاصل کی جاتی ہے۔

IEP کے ذریعے خدمات حاصل کرنے والے بچوں کے لیے، والدین کو سال میں ایک بار باضابطہ تحفظات کے دستاویزات کی ایک کاپی موصول کرنی ہوتی ہے، بجز کسی سرکاری ایجنسی کے لیے والدین کو دستاویز کی ایک اور کاپی دینا ضروری ہو:

- تشخیص کے لیے ابتدائی حوالہ یا تشخیص کے لیے والدین کی درخواست پر؛
- تعلیمی سال میں ریاست کی پہلی تحریری شکایت موصول ہونے پر؛
- تعلیمی سال میں پہلی باضابطہ شکایت موصول ہونے پر؛
- جب کوئی تادِیبی کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا جاتا ہے؛ اور
- والدین کی درخواست پر۔

ایک سرکاری ایجنسی اپنے انٹرنیٹ ویب سائٹ پر باضابطہ تحفظات کے نوٹس کی ایک حالیہ کاپی رکھ سکتی ہے، اگر کوئی ایسی ویب **سائٹ** موجود ہے۔

باضابطہ تحفظات کے دستاویز میں والدین کے حقوق کی ایک مکمل وضاحت بآسانی قابل تفہیم انداز میں اور والدین کی مادری زبان میں موجودہ ہوتی ہے، الّا یہ کہ واضح طور پر ایسا کرنا ممکن نہیں ہو۔ اگر والدین کی مادری زبان یا مواصلت کا کوئی دوسرا طریقہ تحریری زبان نہیں ہے، تو سرکاری ایجنسی والدین کی مادری زبان میں یا مواصلت کا کسی دوسرے سے باضابطہ تحفظات کے دستاویز کا زبانی طور پر ترجمہ کرانے کے لیے اقدام کرے گی۔
سرکاری ایجنسی کو نوٹس کے ترجمہ کو ریکارڈ کرنے اور یہ کہ والدین کی جانب سے باضابطہ تحفظات کے مواد کو سمجھنے کا تحریری ثبوت رکھنا ہوگا۔

مادری زبان

IEP اور IFSP

34 C.F.R. § 300.612, § 300.29, § 303.421, اور§ 303.25

والدین کو اختیار ہے کہ وہ اس زبان میں معلومات حاصل کریں، جسے وہ سمجھتے ہوں۔

مادری زبان، جب کسی ایسے فرد کے سلسلے میں استعمال ہوتی ہے جسے ٹھیک سے انگریزی نہیں آتی، تو اس کا مطلب مندرجہ ذیل ہے:

- اس فرد یا بچہ کی جانب سے عام طور پر اسی زبان کا استعمال کیا جاتا ہے، جس زبان کا استعمال عام طور پر ان کے والدین کرتے ہیں؛
- بچہ سے براہ راست رابطہ رکھنے والے تمام افراد، (بشمول بچے کی تشخیص)، وہ زبان جو بچہ عام طور پر گھر میں یا پھر تعلیمی ماحول میں استعمال کرتا ہے۔

بہرے یا نابینا شخص کے لیے، یا کوئی بھی ایسا شخص جو کوئی تحریری زبان نہیں جانتا، اس سے مواصلات کا طریقہ وہی ہے جو عام طور پر ایسے لوگوں کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے (جیسے اشاراتی زبان، بریل یا زبانی مواصلات)۔

والدین اپنے بچے کی مکمل شدہ IFSP یا IEP اپنی مادری زبان میں ترجمہ کرانے کی درخواست کر سکتے ہیں۔ اگر مقامی اسکول کے سسٹم میں والدین کی مادری زبان ایک فیصد (1%) سے زیادہ طلبہ میں بولی جاتی ہے تو ایسی صورت میں، اسکول کے مناسب اہلکاروں کو درخواست دیے جانے کے بعد 30 دن کے اندر-اندر والدین کو ترجمہ شدہ دستاویز فراہم کرنا ضروری ہے۔ اس دستاویز کے ثالثی کے سیکشن میں بھی ترجمہ کی اس ایک فیصد ضرورت پر تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔

الیکٹرانک میل

IEP اورIFSP

34 C.F.R. § 300.505

اگر الیکٹرانک طور پر نوٹس وصول کرنے کا اختیار دستیاب ہے تو والدین اس کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ اگر سرکاری ایجنسی والدین کو ای میل کے ذریعہ دستاویزات وصول کرنے کا انتخاب پیش کرتی ہے تو والدین ای میل کے ذریعہ درج ذیل وصول کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں:

- سابقہ تحریری نوٹس؛
- باضابطہ تحفظات کا نوٹس؛ اور
- باضابطہ کارروائی کی درخواست سے متعلق چند نوٹس۔

سابقہ تحریری نوٹس

IEP اورIFSP

34 C.F.R. §§ 300.503 اور 303.421

والدین کو اپنے بچے کی ابتدائی مداخلت سے متعلق خدمات یا خصوصی تعلیم، نیز دیگر خدمات کے بارے میں سرکاری ایجنسی کے اقدامات کے تئیں تحریری معلومات حاصل کرنے کا مکمل حق حاصل ہے۔

نوٹس:

سرکاری ایجنسی کو ایک معقول مدت سے پہلے والدین کو تحریری نوٹس دینا ہوگا، قبل اس کے کہ وہ مندرجہ ذیل شروع کرنے یا اس میں تبدیلی کرنے کے تعلق سے تجویز پیش کرے یا اسے مسترد کرے:

- شناخت؛
- تشخیص؛

- تعلیمی پروگرام؛
- کسی بچے کی تعلیمی پلیسمنٹ
- کسی بچے کو مفت موزوں سرکاری تعلیم (FAPE) کی فراہمی؛ یا
- IFSP کے ذریعہ بچے اور بچے کے خاندان کو ابتدائی مداخلت کی خدمات کی فراہمی؛ یا
- IEP کے ذریعے بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی فراہمی۔

جب **تحریری** نوٹس کا تعلق کسی ایسی کارروائی سے ہو، جس میں والدین کی رضامندی کی ضرورت ہوتی ہے تو سرکاری ایجنسی بروقت تحریری نوٹس دے سکتی ہے۔

تحریری نوٹس کا مواد:

IFSP کے ذریعے خدمات حاصل کرنے والے بچوں اور خاندانوں کے لیے، تحریری نوٹس میں درج ذیل شامل ہونا لازمی ہے:

- اس کارروائی کی وضاحت، جو تجویز یا مسترد کی جا رہی ہے؛
- کارروائی کرنے کے لیے وجوہات کی وضاحت؛ اور
- باضابطہ تحفظات کی شمولیت۔

IEP کے ذریعہ **خدمات** حاصل کرنے والے بچوں کے لیے، تحریری نوٹس میں درج ذیل شامل ہونا لازمی ہے:

- ان کارروائی (کارروائیوں) کی وضاحت، جن پر عمل کرنے کی سرکاری ایجنسی تجویز یا مسترد کرتی ہے؛
- اس بات کی وضاحت کہ سرکاری ایجنسی کیوں کارروائی (کارروائیوں) پر عمل کرنے کی تجویز یا مسترد کرتی ہے؛
- تشخیص کے تمام طریقہ کار، تجزیہ، ریکارڈ کی وضاحت، یا کارروائی (کارروائیوں) کی تجویز کرنے یا مسترد کرنے کے فیصلہ میں مستعمل سرکاری ایجنسی کی رپورٹ؛
- اس بیان کی شمولیت کہ والدین کو IDEA میں باضابطہ تحفظات کے تحت تحفظات حاصل ہیں؛
- والدین کو بتائیں کہ وہ طریقہ کار سے متعلق باضابطہ تحفظات کی تفصیل کیسے حاصل کر سکتے ہیں اگر وہ کارروائی جو سرکاری ایجنسی تجویز یا مسترد کر رہی ہے وہ تشخیص کے لیےابتدائی حوالہ نہیں ہے؛
- والدین کے لیے IDEA کو سمجھنے میں معاون، رابطہ کرنے کے وسائل کی شمولیت؛
- کسی بھی دیگر انتخابات کی وضاحت جن پر بچے کی انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کی ٹیم نے تائید کی اور ان وجوہات کی وضاحت جن کی وجہ سے کہ ان انتخابات کو مسترد کر دیا گیا؛ اور
- دیگر وجوہات کی وضاحت کی فراہمی کہ سرکاری ایجنسی نے کیوں انہیں تجویز یا مسترد کیا۔

رضامندی

IFSPاور IEP

34 C.F.R. § 303.420 اور 34 C.F.R. § 300.300

والدین کی رضامندی

ابتدائی مداخلت اور خصوصی تعلیم دونوں کے لیے اور اس سے متعلقہ دیگرخدمات، اور پہلی بار ابتدائی مداخلت اور خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کرنے سے پہلے کسی سرکاری ایجنسی کو والدین کی رضامندی حاصل کرنی ہوگی۔ والدین کو کسی بھی وقت رضامندی واپس لینے کا حق حاصل ہے۔ تشخیص سے متعلق رضامندی کے لیے کچھ مستثنیات ہیں۔

رضامندی کا مطلب یہ ہے کہ والدین:

- اپنی مادری زبان یا مواصلات کے دیگر موڈ کے ذریعہ اس سرگرمی سے متعلق تمام معلومات سے پوری طرح آگاہ ہیں، جن کے لیے رضامندی طلب کی گئی تھی؛
- وقوع پذیر ہونے والی سرگرمی۔ جس کے لیے ان کی رضامندی طلب کی گئی تھی اس کو سمجھتے ہیں اور تحریری طور پر اتفاق کرتے ہیں اور وہ رضامندی اس سرگرمی کی وضاحت کرتی ہے اور رکارڈوں کی فہرست بندی کرتی ہے (اگر کوئی ہے)

  جسے ریلیز کیا گیا اور کس کو؛ اور

- سمجھیں کہ رضامندی دینا رضاکارانہ ہے اور وہ کسی بھی وقت منسوخ کی جاسکتی ہے۔

اگر والدین رضامندی واپس لیتے ہیں، تو یہ ایسی کارروائی کو منسوخ نہیں کرتا ہے جو سرکاری ایجنسی کی رضامندی کے وقت اور اس سے دستبرداری سے قبل عمل میں لائی گئی تھی۔

اگر والدین تحریری طور پر رضامندی منسوخ کردیں، تو ان کے بچے کو ابتدائی طور پر خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم ہونے کے بعد، خصوصی تعلیم کی خدمات حاصل کرنے کے تعلق سے، تو سرکاری ایجنسی کو اس بات کی ضرورت نہیں ہے کہ رضامندی منسوخ ہونے کی وجہ سے بچے کی خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات ملنے کے حوالے سے کسی بھی حوالہ کو دور کرنے کے لیے بچے کے تعلیمی ریکارڈ میں ترمیم کرے۔

IEP – پارٹ بی

ابتدائی تشخیص کیلئے والدین کی رضامندی:

کسی سرکاری ایجنسی کو لازمی طور پر کسی بچے کی ابتدائی تشخیص کرنے سے پہلے والدین کی رضامندی حاصل کرنی ہوگی تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ بچہ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کا اہل ہے یا نہیں اور پہلی بار خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کرنے سے پہلے[1] کوئی سرکاری ایجنسی کسی بچے کا ابتدائی جائزہ لے کر اس بات کا بھی تعین کرے کہ آیا بچہ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کا اہل ہے یا نہیں، سرکاری ایجنسی کو لازمی طور پر یہ عمل سر انجام دینا ہے:

- والدین کو مجوزہ کارروائی کا پہلے تحریری نوٹس فراہم کریں؛ اور
- ابتدائی تشخیص سے پہلے والدین کی مکمل طور پر رضامندی حاصل کریں؛ اور
- والدین کو لازمی طور پر سابقہ تحریری شکل میں باضابطہ تحفظات کے نوٹس کی ایک کاپی بھی فراہم کریں۔

سرکاری ایجنسی کو یہ فیصلہ کرنے کے لیے ابتدائی تشخیص کے تئیں مکمل طور پر رضامندی حاصل کرنے کے لیے معقول کوششیں کرنی چاہئے کہ وہ بچہ ایک معذور ہے جس کے لیے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی فراہمی کی اشد ضرورت ہے۔ اگر کسی بچے کے والدین نے پبلک اسکول میں داخلہ کرایا ہے یا پبلک اسکول میں داخلہ کرانے کا خواہاں ہیں تو ابتدائی تشخیص کے لیے رضامندی فراہم نہیں کرتے ہیں، یا والدین رضامندی فراہم کرنے کی درخواست کا جواب نہیں دیتے ہیں، تو ایسی صورت میں عوامی ایجنسی جواب دے سکتی ہے، لیکن اس کی ضرورت نہیں ہے، اس کے بارے میں مزید بات چیت کے ذریعہ متعلق باضابطہ تحفظات، جیسے ثالثی یا کسی معقول عمل کی شکایت کا استعمال کر کے بچے کی ابتدائی تشخیص کا عمل انجام دے سکتے ہیں[2]۔

اگر والدین نے بچہ کو اپنے اخراجات پر گھر میں ہوم اسکول یا پرائیوٹ اسکول میں داخل کرایا ہے بچے کے والدین ابتدائی تشخیص یا تجزیہ کے لیے رضامندی فراہم نہیں کرتے، یا والدین رضامندی فراہم کرنے کی درخواست کا جواب بھی نہیں دیتے تو، سرکاری ایجنسی مذکورہ بالا[3] بیان کردہ رضامندی کے طریقہ کار کو استعمال میں لا سکتی ہے۔

ابتدائی تشخیص کے لیے والدین کی رضامندی کا مطلب یہ نہیں ہے کہ والدین سرکاری ایجنسی کو اپنے بچے کی ابتدائی مداخلت یا خصوصی تعلیم اور اس سے متعلقہ خدمات کی فراہمی شروع کرنے کے لیے بھی رضامندی دیتے ہیں۔

ریاست کے زیر نگرانی بچوں کی ابتدائی تشخیص سے متعلق خصوصی اصول:

اگر کوئی بچہ ریاست کے زیر نگرانی ہے اور وہ اپنے والدین کے ساتھ نہیں رہ رہا ہے، تو سرکاری ایجنسی کو ابتدائی تشخیص کے لیے والدین سے رضامندی کی ضرورت نہیں ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ بچہ واقعی معزوری بچہ ہے

یا نہیں اگر:

- ایسا کرنے کے لیے معقول کوششوں کے باوجود، سرکاری ایجنسی بچے کے والدین کو نہیں ڈھونڈ پاتی ہے۔
- ریاستی قانون کے مطابق والدین کے حقوق ختم کر دیے گئے ہیں؛ یا

(1) 34 CFR § 300.300(a).

(2) 34 CFR § 300.300(a) (3) (i).

(3) 34 CFR § 300.300(d) (4) (i-ii).

- ایک جج نے والدین کے علاوہ کسی دوسرے فرد کو تعلیمی فیصلہ کرنے اور ابتدائی تشخیص کے لیے رضامندی کا حق تفویض کر دیا ہے۔

خدمات کے لیے والدین کی رضامندی:

کسی سرکاری ایجنسی کو کسی بچے کو پہلی بار خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کرنے سے پہلے باخبر رضامندی حاصل کرنا ہوگی۔ کسی سرکاری ایجنسی کو اس بات کا معاہدہ یا اجازت حاصل کرنے کے لیے صلح یا باضابطہ طریقہ کار کا استعمال نہیں کرنا چاہئے کہ والدین کی رضامندی کے بغیر بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات مہیا کرائی جا سکتی ہیں، اگر والدین:

- اپنے بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے حصول کے لیے رضامندی دینے سے انکار کر دیتے ہیں؛ یا
- پہلی بار خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی فراہمی کی رضامندی فراہم کرنے کی درخواست کا جواب نہ دیں۔

اگر والدین پہلی بار اپنے بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کرنے کے لیے رضامندی دینے سے انکار کر دیتے ہیں، یا اگر والدین رضامندی فراہم کرنے کی درخواست کا جواب نہیں دیتے ہیں تو، عوامی ایجنسی کو:

- ان کے بچے کو مفت مناسب سرکاری تعلیم (FAPE) دستیاب کرنے کی ضرورت کے منافی نہیں ہے؛ اور
- ان کے بچہ کے لیے انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کی میٹنگ منعقد کرنے یا کوئی IEP تیار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

خدمات کے لیے والدین کی رضامندی واپس لینا:

سرکاری ایجینسی کا خصوصی تعلیم کی ابتدائی فراہمی اور اس سے متعلق خدمات ابتدا کرنے سے قبل، اگر کسی بچہ کے والدین دی جارہی خصوصی تعلیم اور اس سے متعلق خدمات سے تحریری طور پر رضامندی واپس لے لیتے ہیں، تو سرکاری ایجینسی کے لیے:

- رضامندی منسوخ ہو جانے کی وجہ سے بچہ کی خصوصی تعلیم اور اس سے متعلق خدمات ملنے سے جڑے حولوں کو ہٹانے کے لئے بچہ کے تعلیمی رکارڈ میں ترمیم کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی؛
- خصوصی تعلیم اور اس سے متعلق خدمات کو بند کرنے سے پہلے، بچہ کی خصوصی تعلیم اور اس سے متعلق خدمات کو فراہم کرنا سرکاری ایجنسی جاری نہیں کرسکتی، لیکن والدین کے سبھی خصوصی تعلیم اور اس سے متعلق خدمات سے جڑے تحریری درخواست سے متعلق پیشگی تحریری نوٹس والدین کو فراہم کرنا ضروری ہے؛
- جو خدمات بچہ کو فراہم کی گئں ہیں ان سے متعلق معاہدہ یا فیصلہ حاصل کرنے کے لئے صلح یا باضابطہ طریقہ کار استعمال نہیں کرسکتی؛
- بچہ کو خصوصی تعلیم اور اس سے متعلق خدمات فراہم کرانے سے ناکام ہونے کی صورت میں بچہ کو FAPE مہیا کرانے کے تقاضوں کو خلاف ورزی شمار نہیں کیا جائے گا؛ اور
- یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ خصوصی تعلیم اور اس سے متعلق خدمات کی اضافی فراہمی کے واسطے بچہ کے لئے IEP ٹیم میٹنگ منعقد کرے یا IEP تیار کرے۔

رضامندی کے منسوخ ہوجانے سے کاروائی جو کہ سرکاری ایجنسی کو رضامندی ملتے وقت اور رضامندی واپس لیتے وقت کے درمیان کی گئی ہو وہ اقدام رد نہیں ہوتے۔

والدین کی رضامندی صرف IEP بچوں اور نوجوانوں کی از سرنو تشخیص کے لئے:

سرکاری ایجنسی کا بچہ کی از سر نو تشخیص سے قبل باخبر رضامندی کا حصول ضروری ہے، جب تک کہ وہ مندرجہ ذیل اقدامات پہ عمل پیرا نہ ہو:

- از سر نو تشخیص کے واسطے اس نے والدین سے رضامندی حاصل کرنے کے لئے مناسب اقدامات پرعمل پیراہوئی؛ اور
- والدین نے کوئی جواب نہیں دیا

اگر والدین نئی تشخیص کی رضامندی سے انکار کرتے ہیں تو سرکاری ایجنسی رضامندی فراہم کرنے سے والدین کے انکار کو چیلنج کرنے کے لئے صلح یا باضابطہ طریقہ کار کے ذریعہ والدین کے انکار کرنے کےعمل کو منسوخ کرنے کی کوشش کر سکتی ہے، لیکن یہ ضروری نہیں ہے۔ جہاں تک ابتدائی تشخیص کی بات ہے، اگر سرکاری ایجنسی نے IDEA کے تحت نئے جائزے جاری کرنے سے انکار کردیا تو اس نے فرائض کی خلاف ورزی نہیں کی۔

والدین کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے مناسب کوششوں کے دستاویزات:

سرکاری ایجنسی کو ابتدائی تشخیص کے واسطے والدین کی رضامندی حاصل کرنے، پہلی دفع خصوصی تعلیم اور اس سے متعلق خدمات فراہم کرنے، از سر نو تشخیص، ابتدائی تشخیص کے واسطے ریاست کے زیر نگرانی بچوں کے والدین کا پتا لگانے کے تئیں کی گئی معقول کوششوں کے دستاویزات کو برقرار رکھنا ہوگا۔

دستاویزات میں سرکاری ایجنسی کو والدین کی رضامندی حاصل کرنے کی کوششوں کے ریکارڈ کو شامل کرنا ہوگا، جیسے کہ:

- کی گئی ٹیلیفون کالز یا کنکٹ نہ ہو سکیں کالز کا تفصیلی ریکارڈ یا ان کالز کے نتائج؛
- والدین کوارسال کی گئیں خط و کتابت کی کاپیاں اور موصول شدہ جوابات؛ اور
- والدین کے گھر یا کام کرنے کی جگہ پر کیے گئے دوروں کے تفصیلی ریکارڈ اور ان دوروں کے نتائج۔

رضامندی سے متعلق دیگر تقاضے:

سرکاری ایجنسی کی موجودگی میں والدین کی رضامندی کی ضرورت نہیں ہے۔

- آپ کے بچہ کی ابتدائی تشخیص یا از سر نو تشخیص کے تحت موجودہ ڈیٹا کا جائزہ؛ یا
- آپ کے بچہ کا ٹسٹ یا دیگر تشخیص ہوتی ہے جو کہ تمام ہی بچوں کو ہو چکی ہے، ٹیسٹ یا تشخیص سے پہلے تمام ہی بچوں کے والدین کی رضامندی ضروری ہے۔

سرکاری ایجنسی والدین کی جانب سے رضامندی کی نفی کا استعمال کر کے والدین یا بچے کو کسی دوسری خدمات، فوائد یا دیگر سرگرمیوں سے محروم نہیں کرسکتی۔

اگر والدین اپنے بچے کو ہوم اسکول بھیج دیتے ہیں یا اپنے خرچ پر بچے کو نجی اسکول میں داخل کرا دیتے ہیں، تو سرکاری ایجنسی رضامندی کو ختم کرنے کے لئے صلح یا باضابطہ طریقہ کار کو استعمال نہیں کر سکتی، اور سرکاری ایجنسی کو 34 C.F.R. §§ 300.132-300.144 کے تحت خدمات کے لیے بچے کو اہل سمجھنے کی ضرورت نہیں ہے، اگر:

- والدین اپنے بچے کی ابتدائی تشخیص یا از سر نو تشخیص کے لئے رضامندی فراہم نہیں کرتے؛ یا
- والدین رضامندی فراہم کرنے کی درخواست کا جواب دینے میں ناکام ہو جاتے ہیں۔

ان اقدامات کے علاوہ جن کے لئے IDEA کو والدین کی رضامندی کی ضرورت ہوتی ہے (ابتدائی تشخیص، خدمات کی ابتدائی فراہمی اور از سر نو تشخیص)، میری لینڈ کے قانون کا تقاضا ہے کہ اگر کسی ٹیم نے مندرجہ ذیل تجویز پیش کی تو IEP کی ٹیم کو والدین کی تحریری رضامندی حاصل کرنی ہوگی:

- کسی ایسے متبادل تعلیمی پروگرام میں بچے کو داخل کریں جو میری لینڈ ہائی اسکول ڈپلومہ کی جانب سے کریڈٹ نہ ہی جاری کیا جاتا ہو اور نہ ہی فراہم کیا جاتا ہو؛
- ریاست کے متبادل نصاب سے جڑے ہوئے تعلیمی تشخیص کے لئے بچے کی شناخت کریں؛ یا
- COMAR 13A.08.04.05 میں بیان کئے گئے بچوں کے سلوک کے حل کے لئے IEP میں تحمل یا تنہائی شامل کریں۔

اگر والدین مذکورہ بالا کسی مجوزہ اقدامات کو تحریری رضامندی فراہم نہیں کرتے ہیں، تو IEP ٹیم کو لازمی طور پر والدین کو مندرجہ ذیل اطلاع دیتے ہوئے ان کے رضامندی کے حقوق کا تحریری نوٹس بھیجنا چاہئے جو IEP ٹیم کی میٹنگ کے پانچ (5) کاروباری دنوں کے بعد ہو:

- والدین کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ مجوزہ اقدامات پر رضامندی کا اظہار کریں یا انکار کریں؛ اور

- اگر والدین IEP ٹیم کی میٹنگ کے پندرہ (15) کاروباری دنوں کے اندر تحریری رضامندی یا تحریری انکار فراہم نہیں کرتے، تو IEP کی ٹیم مجوزہ اقدام پر عمل درآمد کر سکتی ہے۔

اگر والدین مذکورہ بالا مجوزہ اقدامات سے رضامندی کی نفی کرتے ہیں، تو سرکاری ایجنسی اس معاملے کو حل کرنے کے لئے ایجوکیشن آرٹیکل §413-8 (صلح یا باضابطہ) میں درج تنازعہ کے حل کے اختیارات استعمال کرسکتی ہے۔

IFSP– پارٹ سی

IFSP کے ذریعے خدمات انجام دینے کے لیے والدین کی رضامندی:

والدین کو دوج ذیل سے پہلے تحریری طور پر باخبر رضامندی دینی ہوگی:

- بچے اور فیملی سے متعلق تمام اسکریننگز، تشخیصات اور جانچ
- ابتدائی مداخلت سے متعلق خدمات کی فراہمی اور اضافی تشخیصات کا آغاز کرنا
- اگر تحریری رضامندی نہیں دی جاتی ہے، تو مقامی لیڈ ایجنسی والدین کو یہ یقین دیانے کی معقول کوشش کرے گی کہ:
  - وہ تشخیص اور جانچ کی نوعیت یا دستیاب ہونے والی خدمات سے پوری طرح واقف ہے؛ اور
  - یہ سمجھتی ہے کہ جب تک تحریری رضامندی نہیں دی جاتی ہے، بچہ کی تشخیص اور جانچ یا خدمات کے لیے اہل نہیں ہو سکے گا۔

والدین کو بھی خدمات مسترد کرنے کا حق ہے:

کسی مستحق بچے کے والدین یہ طے کر سکتے ہیں کہ آیا وہ، ان کا بچہ یا خاندان کے دوسرے افراد کسی بھی طرح کی ابتدائی مداخلت کی خدمت کو قبول کریں گے یا مسترد کر دیں گے، اور اس خدمات کو قبول کرنے کے بعد مسترد بھی کر سکتے ہیں۔ ایسا کرنے سے ابتدائی مداخلت کی دوسری خدمات کو کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوگا۔ اگر والدین توسیعی IFSP کے ذریعے تین سال یا اس سے زیادہ عمر کے بچے کے لیے ابتدائی مداخلت کی خدمات جاری رکھنا چاہتے ہیں، تو انہیں ایک تعلیمی جزو شامل کرنا ہوگا۔ اگر والدین تعلیمی جزو شامل نہیں کرنا چاہتے ہیں، تو وہ ابتدائی مداخلت کی خدمات حاصل نہیں کر سکیں گے۔

اضافی تشخیص یا جانچ کے لیے والدین کی رضامندی:

سرکاری ایجنسی کو بچے کی اضافی انفرادی تشخیص اور جانچ کرنے سے پہلے باخبر رضامندی حاصل کرنا ہوگی۔ اگر والدین رضامندی فراہم نہیں کرتے ہیں، تو لیڈ ایجنسی کو والدیدن کو یہ یقین دلانے کے لیے معقول کوشش کرنی ہوگی کہ:

- وہ بچے کے لیے دستیاب ہونے والی تشخیص اور جانچ کی نوعیت سے پوری طرح واقف ہے؛ اور
- یہ سمجھتی ہے کہ جب رضامندی نہیں دی جاتی ہے، بچہ کی تشخیص اور جانچ کے لیے اہل نہیں ہو سکے گا۔

اگر والدین اضافی تشخیصات یا جانچ کے لیے رضامندی دینے سے انکار کر دیتے ہیں، تو سرکاری ایجنسی والدین کے رضامندی مسترد کرنے کے عمل کو چیلنج کرنے کے لیے کوئی مناسب طریقہ کار کا استعمال نہیں کر سکتی ہے۔

آزادنہ طور پر تعلیمی تشخیص

IEP صرف

34 سی.ایف.آر. § 300.502

اگر والدین سرکاری ایجنسی کی جانب سے مکمل کی گئی تشخیص سے متفق نہیں ہوتے ہیں، تو والدین کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی ایسے شخص سے بچے کی تشخیص کرائیں، جو سرکاری ایجنسی کے لیے کام نہیں کرتا ہے۔
پارٹ بی کے تحت صرف معذور بچے کے والدین کو ہی آزادانہ طور پر تشخیص کا حق حاصل ہے۔

تعریفات:

- آزادانہ تعلیمی تشخیص کا مطلب یہ ہے کہ ایسے مناسب تعلیم یافتہ اہلکاروں کے ذریعے کی جانے والی تشخیص کی بناء پر بچے کی تعلیم سے متعلق فیصلہ کیا جاتا ہے، جو سرکاری ایجنسی میں ملازمت نہیں کرتے ہیں؛ اور
- سرکاری اخراجات کا مطلب یہ ہے کہ سرکاری ایجنسی یا تو تشخیص کی پوری قیمت کی ادائیگی کرتی ہے یا اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ والدین کو بغیر کسی ادائیگی کے تشخیص فراہم کی جائے۔

والدین کو **IDEA** کے تحت یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے بچے کی آزادانہ تشخیص حاصل کرائیں، جو ذیل میں فراہم کردہ طریقہ کار کے تحت ہو۔ آزادانہ تعلیمی تشخیص کی درخواست کی صورت میں، سرکاری ایجنسی والدین کو درج ذیل کے بارے میں معلومات فراہم کرے گی۔

- کہاں سے آزادنہ تعلیمی تشخیص حاصل کی جا سکتی ہے۔ اور
- ایک آزادنہ تعلیمی تشخیص کے لیے سرکاری ایجنسی کا معیار لاگو ہوتا ہے۔

سرکاری ایجنسی کا معیار:

جب عوامی اخراجات پر کوئی آزادنہ تعلیمی تشخیص کی جاتی ہے، تو وہ معیارات جس کے تحت آزادنہ تعلیمی تشخیص حاصل کی جاتی ہے، بشمول تشخیص کی جگہ اور معائنہ کار کی قابلیت سے متعلق معلومات، لازمی طور پر وہی معیارات ہونے چاہئے، جنہیں سرکاری ایجنسی تشخیص کے لیے استعمال کرتی ہے، اس حد تک کہ وہ معیارات والدین کے آزادانہ تعلیمی تشخیص کے حق کے مطابق ہوں۔ مذکورہ بالا معیارات کے علاوہ، سرکاری ایجنسی کو سرکاری اخراجات پر ہونے والے آزادانہ تعلیمی تشخیص کے حصول سے متعلق شرائط یا میعاد عائد کرنے کا حق حاصل نہیں ہے۔

سرکاری اخراجات پر تشخیص سے متعلق والدین کے حقوق:

عوامی ایجنسی ہر بار جائزہ لینے پر عوامی خرچ پر والدین کو صرف ایک آزاد تعلیمی تشخیص کا حق حاصل ہے اگر:
والدین عوامی ایجنسی کے ذریعہ حاصل کردہ تشخیص سے متفق نہیں ہیں۔ یا
والدین پبلک ایجنسی اور سرکاری ایجنسی کے ذریعہ کئے جانے والے تعلیمی جائزہ کی تحریری درخواست سرکاری ایجنسی کو جمع کرواتے ہیں۔
درخواست پر 30 دن کے اندر جواب نہیں دیتا ہے۔ یا
درخواست کی منظوری دیتی ہے لیکن اس کے اندر والدین کا کوئی قصور نہیں ہوتا ہے ، اس کے بعد تعلیمی تشخیص میٹنگ نہیں ہوتی ہے۔
سرکاری ایجنسی کے ذریعہ درخواست موصول ہونے کی تاریخ کے ساٹھ (60) دن بعد؛ یا
اگر ریاست گورنر کے ذریعہ اعلان کردہ ریاست ہنگامی صورتحال کے تحت ہے تو ، اس تاریخ کے نوے (90) دن بعد جس پر سرکاری ایجنسی کو درخواست موصول ہوئی تھی۔

اگر عوامی ایجنسی انتظامی کاروائی کی شنوائی شروع کرتی ہے اور حتمی فیصلہ یہ ہوتا ہے کہ سرکاری ایجنسی کی تشخیص مناسب ہے، تو بھی والدین کو آزادانہ تعلیمی تشخیص کا حق حاصل ہوگا، لیکن سرکاری خرچ پر نہیں۔

اگر والدین آزادانہ تعلیمی تشخیص کی درخواست کرتے ہیں، تو ایک سرکاری ایجنسی والدین سے سرکاری تشخیص پر اعتراض کرنے کی وجہ پوچھ سکتی ہے۔ تاہم ، والدین کے لیے وضاحت دینا

لازمی نہیں ہے اور سرکاری ایجنسی سرکاری اخراجات پر آزادانہ تعلیمی تشخیص فراہم کرنے یا سرکاری ایجنسی کی تشخیص کا دفاع کرنے کے لیے انتظامی کاروائی کی سماعت میں غیر معقول تاخیر نہیں کر سکتی ہے۔

والدین کی جانب سے تشخیص کا آغاز:

والدین کو ہمیشہ یہ حق حاصل ہوتا ہے کہ وہ اپنے خرچ پر، اپنی پسند کے اہل پیشہ ور افراد کے ذریعے آزادانہ تعلیمی تشخیص حاصل کریں۔ بچے کو FAPE کی فراہمی کے سلسلے میں کوئی فیصلہ کرتے وقت، والدین کی جانب سے شروع کردہ تشخیص کے نتائج پر سرکاری ایجنسی اور IEP ٹیم کو غور کرنا چاہئے، کہ آیا وہ سرکاری ایجنسی کے معیار کے مطابقت ہیں یا نہیں[4]۔ والدین کی جانب سے شروع کردہ نجی تشخیص کے نتائج کو بھی بچے سے متعلق انتظامی کاروائی کی سماعت میں بطور ثبوت پیش کیا جا سکتا ہے۔

انتظامی قانون کے جج (ALJ) کی جانب سے تشخیص کی درخواست:

اگر انتظامی سماعت کے دفتر (OAH) کا حامل ایک انتظامی قانون کا جج (ALJ) انتظامی کاروائی کی سماعت کے ایک حصے کے طور پر آزادانہ تعلیمی تشخیص کی درخواست کرتا ہے، تو تشخیص کی لاگت سرکاری خرچ میں شامل ہونی چاہئے۔

سروگیٹ والدین

IEP اورIFSP

34 C.F.R. § 300.519 اور § 303.422

مقامی لیڈ ایجنسی، مقامی اسکول سسٹم یا کچھ مواقع پر جج کسی سروگیٹ والدین کو اہل بچے کی نمائندگی کرنے کے لیے تفویض کر سکتا ہے اگر:

- والدین کی شناخت ممکن نہیں ہے؛
- سرکاری ایجنسی معقول کوششوں کے بعد بھی بچے کے والدین کو تلاش نہیں کر سکی ہے؛ یا
- بچہ ریاست میری لینڈ کے ماتحت ہے۔
- سرکاری ایجنسی کی جانب سے یہ طے کر لینے کے بعد کہ بچے کو سروگیٹ والدین کی ضرورت ہے، لیڈ ایجنسی کو یہ یقینی بنانے کے لیے معقول کوششیں کرنی چائیں کہ 30 دنوں کے اندر-اندر سروگیٹ والدین کی تفویض کا عمل مکمل ہو جائے۔

سروگیٹ والدین کے لیے معیارات:

- بچہ کے مفادات سے کوئی متصادم نہ ہو
- ان میں بچے کی مناسب نمائندگی کو یقینی بنانے والا علم اور صلاحیتیں موجود ہوں
- ریاست کے ملازم نہ ہوں یا کسی بھی ایسے خدمت فراہم کنندہ کے ملازم نہ ہوں، جو بچے یا بچے کی فیملی کو ابتدائی مداخلت یا دیگر خدمات فراہم کرتا ہو۔

سروگیٹ والدین کی حیثیت سے تقرری کے بعد، سروگیٹ والدین کو ہر ایک معاملے میں وہی سارے حقوق حاصل ہوتے ہیں جو والدین کو حاصل ہیں۔

- سروگیٹ والدین کو صرف ایجنسی کا ملازم نہیں سمجھا جائے گا، کیونکہ انہیں سرکاری ایجنسی کے ذریعے سروگیٹ والدین بننے کے لیے ادائیگی کی جاتی ہے۔

مقامی لیڈ ایجینسی یا مقامی اسکول سسٹم اسکول کے اسٹیٹ سپرنٹنڈنٹ یا سپرنٹنڈنٹ کے نامزد فرد کو سروگیٹ والدین کی تقرری کے بارے میں مطلع کرے گا۔ سروگیٹ والدین درج ذیل سے متعلق تمام معاملات میں بچے کی نمائندگی کر سکتا ہے۔

- بچہ کی تشخیص اور جانچ؛
- سالانہ تشخیص اور متواتر جائزوں سمیت، بچے کے IFSP کی پیش رفت اور نفاذ میں؛
- بچہ کی IEP کی پیش رفت، جائزہ اور نظرثانی میں؛
- IFSP کے ذریعے بچے اور فیملی کو فراہم کی جا رہی ابتدائی مداخلت کی خدمات میں؛ یا
- IEP کے ذریعے بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی فراہمی میں۔

(4) 34 CFR § 303.502(c).

معلومات کی رازداری

IEP اورIFSP

34 C.F.R. §§ 300.610-627 اور 34 C.F.R. §§ 303.401-417

اگر والدین کا خیال ہے کہ ریکارڈ درست نہیں ہے، تو والدین کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے بچے کے ریکارڈز پر نظرثانی کریں اور سرکاری ایجنسی سے اپنے بچے کے ریکارڈ کو درست کرنے کے لیے کہیں۔ ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کے انکشاف سے پہلے والدین کی رضامندی حاصل کرنا ضروری ہے، لیکن کچھ حالات میں آپ کی رضامندی کی ضرورت نہیں ہے، جن کی تفصیلات ذیل میں بیان کی گئی ہیں۔ والدین سرکاری ایجنسی سے یہ توقع کر سکتے ہیں کہ وہ ان کے بچے کی ابتدائی مداخلت یا تعلیمی ریکارڈ کو خفیہ رکھیں اور جب بچے کے لیے ابتدائی مداخلت یا تعلیمی خدمات فراہم کرنے کی ضرورت نہ ہو تو سرکاری ایجنسی سے اپنے بچے کی تعلیمی معلومات کو حذف کرنے کے لیے کہہ سکتے ہیں۔

تعریفات:

ضیاع جس کی مطلب ہے مادی ضیاع کرنا یا ذاتی شناخت کاروں کو معلومات سے ہٹانا تاکہ معلومات ذاتی طور پر قابل شناخت نہ رہے۔

تعلیم کے ریکارڈ کا مطلب ہے 34 C.F.R. پارٹ 99 میں "تعلیمی ریکارڈز" تحت شامل ریکارڈوں کی قسم۔ حصہ 99 (1974 کے خاندانی تعلیمی حقوق اور رازداری ایکٹ [FERPA] پر عمل درآمد کے ضوابط) کی تعریف کے تحت آنے والے ریکارڈ کی قسم۔

ابتدائی مداخلت کے ریکارڈز کا مطلب بچے سے متعلق وہ تمام ریکارڈز ہیں، جنہیں IDEA کے پارٹ سی کے تحت اور اس حصے کے ضابطوں کے تحت جمع کیے جانے، برقرار رکھنے یا استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔

شرکت کرنے والی ایجنسی کا مطلب ہے ایسی کوئی بھی ایجنسی یا ادارہ جو ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کو جمع کرتا ہے، برقرار رکھتا ہے یا استعمال کرتا ہے، یا جس سے IDEA کے پارٹ بی کے تحت معلومات حاصل کی جاتی ہے۔ پارٹ سی کے تحت، شرکت کرنے والی ایجنسی میں لیڈ ایجنسی اور ابتدائی مداخلت کے خدمات فراہم کنندگان اور کسی بھی طرح کی ابتدائی مداخلت کی خدمات فراہم کرنے والا شخص یا ادارہ شامل ہوتا ہے۔ اس میں بنیادی حوالہ جات کے ذرائع، یا ایسی سرکاری ایجنسیاں (جیسے کہ ریاست کا Medicaid یا CHIP پروگرام) یا نجی ادارے (جیسے کہ نجی انشورنس کمپنیاں) شامل نہیں ہیں، جو مکمل طور پر پارٹ سی کی خدمات کے لیے فنڈنگ کے ذرائع کے طور پر کام کرتے ہیں۔

ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات میں درج ذیل شامل ہیں:

- بچہ کا نام، بچہ کے والدین یا فیملی کے دیگر افراد؛
- بچہ کا پتہ؛
- ایک ذاتی شناخت کنندہ، جیسے کہ بچے کا سوشل سیکیورٹی نمبر؛ یا
- ایسی ذاتی خصوصیات یا دیگر معلومات کی فہرست، جن کی مدد سے بچے کی شناخت کرنا کافی حد تک ممکن ہو جائے گا۔

ایسے بچوں کے معاملے میں جنہیں IFSP کے ذریعے خدمات فراہم کی جا ہی ہیں، ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات میں درج ذیل بھی شامل ہوتے ہیں:

- بالواسطہ شناخت دہندگان، جیسے کہ بچے کی تاریخ پیدائش، پیدائش کی جگہ اور والدہ کا شادی سے پہلے والا نام؛
- دیگر معلومات جو تنہا یا ساتھ مل کر ایک مخصوص بچے سے منسلک ہوتی ہیں یا ہو سکتی ہیں، جو ابتدائی مداخلت کی خدمات کی کمیونٹی کے کسی ایسے معقول فرد کو، جو متعلقہ حالات کے بارے میں کوئی ذاتی معلومات نہیں رکھتا ہے، کافی حد تک بچے کی شناخت کرنے میں مدد کر سکتی ہے؛ یا
- کسی ایسے شخص کی جانب سے معلومات کی درخواست کی گئی ہے، اس کے بارے میں تعلیمی ایجنسی یا ادارے کو کافی حد تک یقین ہے کہ یہ شخص اس طالب علم کو پہچانتا ہے جس کے مطلق یہ تعلیمی ریکورڈ ہے۔

تحفظات:

شرکت کرنے والی تمام ایجنسی ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کو جمع کرتے، اسٹور کرتے، انکشاف کرتے اور ضائع کرتے وقت رازداری کا تحفظ کریں گی۔ عوامی ایجنسی کا ایک عہدہ دار ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کی رازداری کے تحفظ کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ ان طریقہ کار سے متعلق حفاظت کے تقاضوں کے علاوہ، وفاقی اور ریاستی قوانین اور ضوابط بھی تعلیمی ریکارڈز کے تحفظ کی نگرانی کرتے ہیں۔ ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات اکٹھا کرنے یا استعمال کرنے والی تمام سرکاری ایجنسی کے اہلکاروں کو ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کی رازداری سے متعلق ریاست کی پالیسیوں اور طریقہ کار سے متعلق تربیت حاصل کرنی ہوگی۔ شرکت کرنے والی ہر ایک ایجنسی عوامی معائنے کے لیے، ایجنسی میں موجود ان ملازمین کے نام اور عہدوں کی موجودہ فہرست کو اپنے پاس رکھے گی، جن کو ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات تک رسائی حاصل ہو سکتی ہے۔

رضامندی:

پارٹ بی کے تقاضوں کو پورا کرنے کی غرض سے شرکت کرنے والے ایجنیوں کے اہلکاوں کے علاوہ، دیگر فریق کے سامنے ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کا انکشاف کرنے سے پہلے والدین کی رضامندی حاصل کرنی ہوگی، یہاں تک کہ معلومات تعلیمی ریکارڈ میں موجود ہو، اور C.F.R 34. پارٹ 99 کے تحت والدین کی رضامندی کے بغیر انکشاف کی اجازت ہو۔ (IEP) IDEA کے پارٹ بی کے تحت منتقلی کی خدمات فراہم کرنے یا اس کے لیے ادائیگی کرنے والی شریک ایجنسیوں کے اہلکاروں کو ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات فراہم کرنے سے پہلے، عوامی ایجنسی کو والدین کی رضامندی، یا کسی ایسے اہل بچے کی رضامندی حاصل کرنی ہوگی، جو ریاستی قانون کے تحت بالغ ہو؛ اور اگر کسی بچہ نے ایک ایسے نجی اسکول میں داخلہ لیا ہے یا لینے جا رہا ہے، جو والدین کی رہائش گاہ کے اسکول ضلع میں نہیں آتا ہے، تو اس مقامی تعلیمی ایجنسی (LEA)کے اہلکاروں، جہاں نجی اسکول واقع ہے اور والدین کی رہائش گاہ کی مقامی تعلیمی ایجنسی (LEA)کے اہلکاروں کے مابین بچے سے متعلق ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات جاری کرنے سے پہلے والدین کی رضامندی حاصل کرنی ہوگی[5]۔

MSDE نے پابندیاں کے بشمول، سرکاری ایجنسیوں کے لیے ایسی پالیسیاں اور طریقہ کار تیار کیے ہیں، جن کا استعمال ریاست اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کرتی ہے کہ اس کی پالیسیوں اور طریقہ کار پر عمل کیا جاتا ہو، اور یہ کہ IDEA اور FERPA کے مطابق رازداری کی تقاضوں کی تکمیل کی جاتی ہو۔ اگر کسی تنظیم یا فرد کا خیال ہے کہ سرکاری ایجنسی نے IDEA کی جانب سے عائد رازداری کے تقاضوں کی خلاف ورزی کی ہے، تو معاملے کو حل کرنے کے لیے ریاست شکایت درج کرا سکتی ہے۔

ہر ایک سرکاری ایجنسی کے لیے ضروری ہے کہ وہ مناسب نوٹس فراہم کرنے کے طریقہ کار کو نافذ کرے، تاکہ والدین کو ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کی رازداری سے متعلق تقاضوں کے بارے میں مکمل طور پر مطلع کیا جا سکے، جس میں درج ذیل شامل ہیں:

- اس کی تفصیل کہ ریاست کے مختلف آبادی والے گروہوں کی مادری زبان میں نوٹس فراہم کیا جاتا ہے؛
- ان بچوں کی تفصیل جن کی ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کو سنبھال کر رکھا جاتا ہے، اور جس قسم کی معلومات طلب کی جاتی ہیں۔
- ان پالیسیوں اور طریقہ کار کا خلاصہ، جن پر شرکت کرنے والی ایجنسیوں کو ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کو اسٹور کرنے، فریق ثالث کے سامنے انکشاف کرنے، برقرار رکھنے اور ضائع کرنے کے دوران لازمی طور پر عمل کرنا چاہئے۔
- ایسی پالیسیوں اور طریقہ کار کی تفصیل جن کو اس صورت میں استعمال کیا جاتا ہے، جب والدین رضامندی فراہم کرنے سے انکار کر دیتے ہیں؛ اور
- اس معلومات سے متعلق والدین اور بچوں کے تمام حقوق کی تفصیل، جس میں FERPA کے تحت آنے والے حقوق اور C.F.R 34. میں نفاذ کے ضوابط شامل ہیں۔

شناخت، مقام یا تشخیص سے متعلق کسی بھی بڑی سرگرمی کرنے سے پہلے، ایسے اخبارات یا دوسرے میڈیا ذرائع میں، یا دونوں میں نوٹس شائع کرنا یا اس کا اعلان کرنا لازمی ہے، جو معقول پیمانے پر نشر ہوتے ہیں، تاکہ سرگرمی کے مکمل دائرہ اختیار میں والدین کو مطلع کیا جا سکے۔

مزید یہ کہ IDEA کے تحت معلومات اکٹھا کرنے یا استعمال کرنے میں شرکت کرنے والی ایجنسیوں کے اہلکاوں کو چھوڑ کر کسی دوسرے فرد کے لیے، یا کسی معذور بچہ کو FAPE کی سہولیت یا IDEA کے تحت ابتدائی مداخلت کی خدمات

(5) 34 CFR § 300.622.

فراہم کرنے کے تقاضوں کو پورا کرنے کے مقصد کو چھوڑ کر کسی دوسرے مقصد کی تکمیل کے لیے، ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کا انکشاف نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ابتدائی مداخلت کی خدمات سے پری اسکول کی خدمات میں منتقلی کے دوران، لیڈ ایجنسی MSDE اور مقامی اسکول سسٹم کو اطلاع فراہم کرے گی کہ بچہ 34 C.F.R. § 303.209(b)(1)(i) کی بناء پر خصوصی تعلیم کی خدمات کے اہل ہو سکتا ہے۔ 34 C.F.R. § 303.209(b)(1) اور § 303.401 کے تحت اس نوٹیفکیشن میں بچے کا نام، تاریخ پیدائش، اور والدین سے رابطہ کی معلومات شامل ہونی ہے۔ کسی معذور بچے کے ذریعہ کئے گئے جرم کی اطلاع دینے کے بارے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں اور عدالتی حکام کے حوالہ اور اقدام کے انکشافات کے سلسلے میں والدین کی رضامندی کی ضرورت نہیں ہوتی ہے جہاں تک کہ FERPA اس کے منتقل ہونے کی اجازت دیتا ہے۔

رسائی کے حقوق:

ابتدائی مداخلت کی خدمات حاصل کرنے والے بچوں اور خاندان کے لیے، مقامی لیڈ ایجنسی بلا معاوضہ والدین کو ان کے بچے سے متعلق ابتدائی مداخلت کے ریکارڈ کی ایک شروعاتی کاپی فراہم کرے گی۔ مقامی لیڈ ایجنسی کے لیے ضروری ہے کہ وہ والدین کو بلا معاوضہ بچہ کی ہر ایک تشخیص، جانچ، فیملی کی تشخیص اور IFSP کے ہر ایک اجلاس کے بعد جلد از جلد ایک کاپی فراہم کرے۔ ہر سرکاری ایجنسی والدین کو یہ اجازت دے گی کہ وہ اپنے بچے سے متعلق ایسے کسی بھی تعلیمی ریکارڈز کا معائنہ کرے اور جائزہ لے، جنہیں سرکاری ایجنسی کے ذریعہ ان کے بچے کی شناخت، تشخیص، اور اس کے تعلیمی تقرری، IFSP کی پیش رفت اور ان کے نفاذ کے سلسلے میں اکٹھا کیا جاتا، سنبھال کر رکھا جاتا یا استعمال کیا جاتا ہے۔ IFSP کے ذریعہ خدمات حاصل کرنے والے بچوں اور فیملی کے لیے، مقامی لیڈ ایجنسی غیر ضروری تاخیر کے بغیر اور کسی IFSP ، یا کسی حسب قانون سماعت سے متعلق کسی بھی اجلاس سے قبل، اور کسی بھی صورت میں درخواست موصول ہونے کے 10 دنوں کے اندر-اندر درخواست کی تعمیل کرے گی۔

IEP کے ذریعہ خدمات حاصل کرنے والے بچوں کے لیے، سرکاری ایجنسی غیر ضروری تاخیر کے بغیر اور کسی IEP ، یا کسی حسب قانون سماعت سے متعلق کسی بھی اجلاس سے قبل، اور کسی بھی صورت میں درخواست موصول ہونے کے 45 دنوں کے اندر-اندر درخواست کی تعمیل کرے گی۔ اس حصے کے تحت تعلیمی ریکارڈز کا معائنہ اور جائزہ لینے کے والدین کے حق میں والدین کے درج ذیل حقوق شامل ہیں:

- سرکاری ایجنسی کی جانب سے ریکارڈز کی وضاحت اور ترجمانی کے لیے معقول درخواستوں کا جواب؛
- اگر سرکاری ایجنسی کے والدین کو رکارڈ کی کاپی فراہم کرنے میں ناکام ہونے سے والدین کو رکارڈ کے معائنہ اور جائزہ لینے کے حقوق میں موثر انداز سے رکاوٹ پیش آتی ہے تو سرکاری ایجنسی کو ریکارڈ فراہم کرنے کی درخواست کی جائے؛ اور
- والدین کے نمائندے کو ریکارڈز کا معائنہ اور جائزہ لینے کا حق حاصل ہو۔

ایک سرکاری ایجنسی یہ تصور کر سکتی ہے کہ والدین کو اپنے بچے سے متعلق ریکارڈوں کا معائنہ کرنے اور جائزہ لینے کا اختیار حاصل ہے، یہاں تک کہ سرکاری ایجنسی کو یہ نصیحت دی جاتی ہے کہ والدین کو ریاست کے قابل اطلاق قانون کے مطابق سرپرستی، علیحدگی اور طلاق جیسے معاملات میں معائنہ کرنے اور جائزہ لینے کا اختیار حاصل نہیں ہے۔

رسائی کا ریکارڈ:

ہر سرکاری ایجنسی IDEA کے پارٹ سی یا پارٹ بی کے تحت جمع شدہ، برقرار یا مستعمل تعلیمی ریکارڈ تک رسائی حاصل کرنے والے افراد کا ریکارڈ محفوظ رکھیے گی، نیز اس میں فرد کا نام، وہ تاریخ جس دن اسے رسائی حاصل ہوئی، اور وہ مقصد جس کے لئے فرد ریکارڈ کو استعمال کرنے کا اہل ہے۔ اگر کسی تعلیمی ریکارڈ میں ایک سے زائد بچے کے بارے میں معلومات شامل ہیں۔ تو ان بچوں کے والدین کو صرف اپنے بچے سے جڑی معلومات یا مخصوص معلومات سے مطلع ہونے کے لئے معائنہ اور جائزہ کرنے کا حق حاصل ہے۔ ہر سرکاری ایجنسی والدین کی درخواست پر، سرکاری ایجنسی کے پاس جمع شدہ، برقرار، مستعمل تعلیمی ریکارڈ کی اقسام اور معیّنہ مقامات کی ایک فہرست فراہم کرے گی۔ جو تعلیمی ریکارڈ والدین کے لئے وضع کئے گے ہیں ہر سرکاری ایجنسی تعلیمی ریکارڈوں کی کاپیوں کے لئے فیس لے سکتی ہے اگر فیس والدین کو ان ریکارڈوں کا معائنہ اور جائزہ لینے کے اپنے حق کو استعمال کرنے کے مؤثر طریقے سے نہیں روکتی ہے۔ کوئی بھی سرکاری ایجنسی تعلیمی رکارڈ میں سے معلومات کی تلاش یا بازیافت کے لئے کسی بھی طرح کی فیس نہیں لے سکتی۔

والدین کی درخواست پر ریکارڈوں میں ترمیم:

اگر والدین کا ماننا یہ ہے کہ IDEA کے تحت جمع کردہ، سنبھال کر رکھے گئے، یا استعمال کردہ تعلیمی ریکارڈوں میں

مذکور معلومات غلط یا گمراہ کن ہیں یا ان سے ان کے بچے کی رازداری یا دیگر حقوق کی خلاف ورزی ہوتی ہے تو، والدین معلومات کا نظم و نسق کرنے والی سرکاری ایجنسی سے معلومات میں ترمیم کرنے کی درخواست کر سکتے ہیں۔ درخواست موصول ہونے سے ایک معقول وقفے کے اندر سرکاری ایجنسی یہ فیصلہ کرے گی کہ آیا والدین کی درخواست کے مطابق اس معلومات میں ترمیم کرنا ہے۔ اگر سرکاری ایجنسی درخواست کے مطابق
معلومات میں ترمیم کرنے سے انکار کرتی ہے تو، وہ اپنے انکار سے والدین کو مطلع کرے گی اور تعلیمی ریکارڈوں میں مذکور معلومات کو چیلنج کرنے کے لیے سماعت کروانے کے والدین کے حق کے بارے میں انہیں بتائے گی۔ تعلیمی ریکارڈوں میں مذکور معلومات کو چیلنج کرنے کے لیے ہونے والی سماعت 34 C.F.R. §99.22 میں پائے جانے والے FERPA کے طریق کار کے مطابق ہی منعقد ہونی چاہیے۔

سرکاری ایجنسی درخواست کرنے پر، والدین کو تعلیمی ریکارڈوں میں مذکور معلومات کو چیلنج کرنے کا موقع فراہم کرے گی تاکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ یہ غلط، گمراہ کن نہیں ہیں، یا ان سے بصورت دیگر آپ کے بچے کی رازداری یا دیگر حقوق کی خلاف ورزی نہیں ہوتی ہے۔ اگر سماعت کے نتیجے کے طور پر، سرکاری ایجنسی یہ فیصلہ کرتی ہے کہ معلومات غلط یا گمراہ کن ہیں یا بصورت دیگر ان سے آپ کے بچے کی رازداری یا دیگر حقوق کی خلاف ورزی ہوتی ہے، تو سرکاری ایجنسی اسی کے مطابق معلومات میں ترمیم کرے گی اور پھر تحریری طور پر والدین کو اس ترمیم کی اطلاع دے گی۔ اگر سماعت کے نتیجے کے طور پر، سرکاری ایجنسی یہ فیصلہ کرتی ہے کہ معلومات غلط یا گمراہ کن نہیں ہیں یا
بصورت دیگر ان سے آپ کے بچے کی رازداری یا دیگر حقوق کی خلاف ورزی نہیں ہوتی ہے تو، یہ والدین کو ان کے بچوں کے سلسلے میں اپنے پاس رکھے ہوئے ریکارڈوں میں اس معلومات پر تبصرہ کرتے ہوئے یا سرکاری ایجنسی کے فیصلے سے اختلاف کرنے کی کوئی وجہ درج کرتے ہوئے ایک بیان شامل کرنے کے ان کے حق سے مطلع کرے گی۔
آپ کے بچے کے ریکارڈوں میں شامل کردہ کوئی بھی وضاحت لازمی طور پر:

- بچے کے ریکارڈ کے حصے کے طو رپر سرکاری ایجنسی کے زیر نظم و نسق رہتے ہیں تاوقت یکہ ریکارڈ یا منظور کردہ حصہ سرکاری ایجنسی کے زیر نظم و نسق رہتا ہے؛ اور
- بچے کے ریکارڈ یا منظور کردہ حصے کی نقل طلب کرنے والے کسی بھی فریق پر وضاحت کا افشاء ہونا چاہیے۔

معلومات کے ضیاع کے طریق کار:

سرکاری ایجنسی سے یہ درخواست کی جاتی ہے کہ جب IDEA کے تحت جمع کردہ، برقرار رکھی گئی، یا استعمال کردہ

ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کی مزید ضرورت باقی نہ رہے تو ان کے بچے کو ابتدائی مداخلت یا تعلیمی خدمات فراہم کرنے کے بارے میں اطلاع دی جائے۔ یہ معلومات والدین کی درخواست لازماً ضائع کردینی چاہئیں۔ البتّہ، پارٹ بی کے تحت خاص تعلیمی خدمات موصول کرنے والے طلبہ کے لیے، بچے کے نام، پتہ، اور فون نمبر، بچے کے گریڈز، حاضری کا ریکارڈ، کلاسوں میں حاضری، مکمل کردہ گریڈ سطح، اور مکمل کردہ سال کا مستقل ریکارڈ وقت کی قید کے بغیر سنبھال کر رکھا جا سکتا ہے۔ اسی طرح، پارٹ سی کے تحت ابتدائی مداخلتی خدمات موصول کرنے والے بچوں کے لیے، بچے کا نام، تاریخ پیدائش،مستقل رابطہ کی معلومات، (بشمول پتہ اور فون نمبر)، خدمت کے رابطہ کار(کاران) اور EIS فراہم کنندہ(کنندگان) کے نام، اور اخراج کا ڈیٹا (بشمول سال اور اخراج کے وقت عمر، اور کوئی پروگرام جس میں اخراج کے وقت داخل تھا) بھی وقت کی قید کے بغیر سنبھال کر رکھا جا سکتا ہے۔

بچوں کے حقوق:

FERPA کے ضوابط کے تحت، بچے کے تعلیمی ریکارڈوں کے سلسلے میں والدین کے حقوق اس بچے/بچی کی عمر 18 سال ہو جانے پر انہیں منتقل ہو جاتے ہیں، الّا یہ کہ بچے/بچی کی معذوری انہیں ریاستی قانون کے تحت غیر مجاز قرار دے۔ اگر IDEA کے پارٹ بی کے تحت والدین کے حقوق بلوغت کی عمر کو پہنچ جانے والے بچے کو منتقل ہوجاتے ہیں تو، IDEA کی رازداری کے تقاضے بھی لازمی طور پر بچے کو منتقل ہو جائیں گے۔ البتّہ، سرکاری ایجنسی IDEA کے تحت درکار کوئی نوٹس والدین اور بچے کو لازماً فراہم کرے گی۔ مزید خصوصی معلومات کے لیے برائے مہربانی "بلوغت کی عمر میں والدین کے حقوق کی منتقلی" سے رجوع کریں۔

تادیبی معلومات:

سرکاری ایجنسی بچے کے ریکارڈوں میں بچے کے خلاف اپنائے جانے والے حالیہ یا سابقہ تادیبی اقدام کا کوئی بیان شامل اور تادیبی معلومات کو منتقل کر سکتی ہے؛ اسی حد تک کہ تادیبی معلومات غیر معذور بچوں کے ریکارڈوں میں شامل

کی گئیں ہیں، اور ان ریکارڈوں کے ساتھ منتقل کی گئیں ہیں۔ اس بیان میں بچے کے ذریعہ کسی ایسے رویے میں شامل ہونے کی وضاحت جس کے لیے تادیبی اقدام کی ضرورت پڑی ہو، اپنائے جانے والے تادیبی اقدام کی وضاحت، اور بچے کی سلامتی اور اس بچے کے ساتھ مصروف عمل دیگر افراد سے تعلق رکھنے والی کوئی اور معلومات شامل ہو سکتی ہیں۔ اگر بچہ ایک اسکول سے دوسرے اسکول میں منتقل ہوجاتا ہے تو، بچے کے ریکارڈوں کی منتقلی میں بچے کا حالیہ IEP اور اس بچے کے خلاف اپنائے جانے والے حالیہ یا سابقہ تادیبی اقدام کا کوئی بیان دونوں ہی شامل ہونا چاہیے۔

معذور بچوں کا نظم و ضبط

IEP

34 C.F.R. §§ 300.530 -300.536

ذیل کی معلومات کا اطلاق توسیعی IFSP یا کسی IEP کے توسط سے خدمات حاصل کرنے والے 3 سے 21 سال تک کی عمر کے معذور بچوں پر ہوتا ہے۔

اگر سرکاری ایجنسی بچوں کے خلاف تادیبی اقدامات اپناتی ہے تو والدین کو مخصوص طریق کار اور تحفظات کا حق حاصل ہے۔ 34 C.F.R. § 300.530(d) کے بموجب، کسی بچے کو طالب علم کے ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی(خلاف ورزیوں) کے لیے تعلیمی سال میں 10 اسکولی دنوں سے زیادہ کے لیے نکالے جانے کے بعد، سرکای ایجنسی پر اس بچے کو تعلیمی خدمات فراہم کرنا لازم ہے۔

تعریفات:

اس حصے کے مقاصد کے لیے، درج ذیل تعریفات کا اطلاق ہوتا ہے:

- ممنوعہ مادے کا مطلب ہے ایسی منشیات یا دیگر مادے جن کی نشاندہی ممنوعہ مواد سے متعلق قانون (21 U.S.C. 812(c)) کے سیکشن 202(c) میں دفعہ I, II, III, IV یا V کے تحت کی گئی ہے۔
- غیر قانونی منشیات کا مطلب ہے کوئی ممنوعہ مادہ، لیکن اس میں ایسا مادہ شامل نہیں ہے جو لائسنس یافتہ نگہداشت صحت کے پیشہ ور افراد کی زیر نگرانی قانونی طور پر رکھا یا استعمال کیا جاتا ہے یا جو IDEA کے تحت یا وفاقی قانون کے کسی دیگر ضابطہ کے تحت کسی اور اتھارٹی کے ذریعہ قانونی طور پر رکھا یا استعمال کیا جاتا ہے۔
- ہتھیار کا مطلب وہی ہے جو ریاست ہائے متحدہ کا ضابطہ، عنوان 18 کے سیکشن 930 کے پہلے ضمنی سیکشن (g) کے پیراگراف (2) "خطرناک ہتھیار" کی اصطلاح کو دیا گیا ہے۔
- سنگین جسمانی ضرر کا مطلب وہی ہے جو ریاست ہائے متحدہ کا ضابطہ، عنوان 18 کے سیکشن 1365 کے ضمنی سیکشن (h) کے پیراگراف (3) کے تحت "سنگین جسمانی ضرر" کی اصطلاح کو دیا گیا ہے۔

اسکولی اہلکار کی اتھارٹی:

اسکولی اہلکار معاملہ در معاملہ کی بنیاد پر کسی منفرد حالات کو زیر غور لاسکتے ہیں، یہ تعین کرتے وقت کہ آیا نظم و ضبط سے متعلق درج ذیل تقاضوں کے مطابق، پلیسمنٹ میں کی گئی تبدیلی اسکولی ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے والے معذور بچے کے لیے مناسب ہے[(6)]۔

اسکولی اہلکار معذور بچے یا بچی کو اسکولی ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی کے مد نظر ایک بار میں زیادہ سے زیادہ 10 اسکولی دنوں کے لیے، اس حد تک کہ وہ اس طرح کی کارروائی غیر معذور بچوں کے لیے کرتے ہیں، اور غلط برتاؤ کے علیحدہ واقعات کے لیے اسی تعلیمی سال میں زیادہ سے زیادہ لگاتار 10 اسکولی دنوں کے اضافی اخراج کے مدنظر، اس کی موجودہ پلیسمنٹ سے نکال کر کسی مناسب عبوری متبادل تعلیمی ادارہ، دیگر ادارہ یا موقوفی میں ڈال سکتا ہے (تاوقتیکہ

(6) 34 CFR § 300.530(a).

اس اخراج سے 300.536§ کے تحت پلیسمنٹ میں تبدیلی لازم نہیں آتی ہے)[7].

جس رویے سے طالب علم کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہوئی وہ اگر بچے کی معذوری کی وجہ نہیں تھی (وجہ کا تعین ذیل میں دیکھیں)، اور پلیسمنٹ میں تادیبی تبدیلی لگاتار 10 دنوں سے بڑھ جائے گی تو اسکولی اہلکار اس طرح کے معذور بچے پر تادیبی طریق کار اسی انداز میں اور اتنی ہی مدت کے لیے لاگو کرے گا جس طرح وہ غیر معذور بچوں پر لاگو کرتا، سوائے اس کے کہ اسکول پر بچے کو تعلیمی خدمات فراہم کرنا لازم ہے جیسا کہ نیچے خدمات کے التزامات میں بیان کیا گیا ہے[8]. بچے کی IEP ٹیم اس طرح کی خدمات کے لیے عبوری تعلیمی ادارے کا تعین کرتی ہے[9].

کسی معذور بچے یا بچی کو اس کے موجودہ پلیسمنٹ سے اسی تعلیمی سال میں 10 اسکولی دنوں کے لیے نکالے جانے کے بعد، اخراج کے مابعد کے کسی دن کے دوران ایجنسی پر ذیل میں بیان کردہ خدمات کے التزام کے تحت مطلوب حد تک خدمات فراہم کرنا لازم ہے[10].

تمام بچوں کے لیے مطلوب تادیبی پالیسی کے مطابق، سرکاری کنڈرگارٹن پروگراموں، کنڈرگارٹن، پہلے گریڈ اور دوسرے گریڈ میں شامل بچوں کو تادیبی طور پر صرف تب نکالا جا سکتا ہے جب اسکول انتظامیہ، اسکولی ماہر نفسیات یا دیگر ذہنی صحت سے متعلق پیشہ ور افراد کے مشورے سے، یہ تعین کرے کہ دیگر طلبہ یا عملہ کو سنگین ضرر کا ایک ایسا بدیہی خطرہ لاحق ہے جس کو مداخلتوں اور تعاون کے ذریعے کم یا ختم نہیں کیا جا سکتا. ایسی صورت میں، پرنسپل یا اسکول انتظامیہ پر فوری طور پر طالب علم کے والدین یا سرپرست سے رابطہ کرنا لازم ہے. اس کے علاوہ، بچے کو فی واقعہ پانچ اسکولی دنوں سے زیادہ مدت کے لیے نہیں نکالا جا سکتا ہے. سرکاری کنڈرگارٹن پروگراموں

کنڈرگارٹن میں بچے، پہلے گریڈ،یا دوسرے گریڈ کے بچوں کو تادیبی طور پر پینتالیس اسکول دن یا اس سے زائد مدت کے لیے صرف تبھی نکالا جا سکتا ہے جب یہ وفاقی قانون (COMAR 13A.08.01.11) سے ہم آہنگ ہو.

خدمات:

جس معذور بچے کو تعلیمی سال میں بچے کے موجودہ پلیسمنٹ سے 10 اسکولی دنوں یا اس سے کم مدت کے لیے نکالا گیا ہو وہ صرف تبھی خدمات کا مستحق ہے جب سرکاری ایجنسی اسی طرح سے نکالے گئے معذور بچوں کو بھی خدمات فراہم کرتی ہو.

جس معذور بچے کو بچے کے موجودہ پلیسمنٹ سے 10 سے زیادہ اسکولی دنوں کے لیے نکالا گیا ہو اور وہ رویہ بچے کی معذوری کی وجہ نہ ہو (وجہ کا تعین دیکھیں)، یا جس کو خصوصی حالات (خصوصی حالات دیکھیں) کے تحت نکالا گیا ہو اسے لازمی طور پر[11]:

1. تعلیمی خدمات حاصل کرتے رہنا ہے (FAPE دستیاب ہو) تاکہ بچہ عمومی تعلیمی نصاب میں شرکت جاری رکھنے کا، اگر چہ دوسرے ادارے میں ہو (جو کوئی عبوری متبادل تعلیمی ادارہ ہو سکتا ہے)، اور بچے کے IEP میں بیان کردہ اہداف پورے کرنے کے ضمن میں پیشرفت حاصل کرنے کا اہل ہو؛ اور
2. حسب مناسبت، عملی رویہ جاتی تشخیص، اور رویہ جاتی مداخلت کی خدمات اور وہ ترامیم بھی موصول ہوں گی جو رویے کی خلاف ورزی سے نمٹنے کے لیے تیار کی گئی ہیں تاکہ یہ چیزیں دوبارہ پیش نہ آئیں.

معذور بچے یا بچی کو اسی تعلیمی سال میں 10 اسکولی دنوں کے لیے اس کے موجودہ پلیسمنٹ سے نکالے جانے کے بعد، اور اگر موجودہ اخراج لگاتار 10 اسکولی دنوں یا اس سے کم مدت کے لیے ہو اور اگر وہ اخراج پلیسمنٹ میں تبدیلی نہ ہو (تعریف نیچے دیکھیں) تو، پھر اسکولی اہلکار، بچے کے کم از کم ایک استاد کے مشورے سے، اس حد کا تعین کرے جس حد تک بچے کو عمومی تعلیمی نصاب میں شرکت جاری رکھنے کا اہل بنانے،
اگر چہ دوسرے ادارے میں ہو، اور بچے کے IEP میں بیان کردہ اہداف پورے کرنے کے ضمن میں پیشرفت حاصل کرنے کے لیے خدمات درکار ہیں. اگر یہ اخراج پلیسمنٹ کی تبدیلی ہے (تادیبی اخراج کی وجہ سے پلیسمنٹ

(7) 34 CFR § 300.536 (b)(1).

(8) 34 CFR § 300.530(c).

(9) Id.

(10) 34 CFR § 300.530(b)(2).

(11) 34 CFR § 300.530(d).

کی تبدیلی دیکھیں)، تو بچے کی IEP ٹیم مناسب خدمات کا تعین کرتی ہے تاکہ بچہ عمومی تعلیمی نصاب میں شرکت جاری رکھنے کا، اگر چہ دوسرے ادارے میں ہو (جو کوئی عبوری متبادل تعلیمی ادارہ ہو سکتا ہے)، اور بچے کے IEP میں بیان کردہ اہداف پورے کرنے کے ضمن میں پیشرفت حاصل کرنے کا اہل ہو۔

وجہ کا تعیّن:

ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی کی وجہ سے پلیسمنٹ میں تبدیلی کے کسی فیصلے سے 10 اسکولی دنوں کے اندر والدین اور بچے کے IFSP یا IEP ٹیم کو لازمی طور پر بچے/بچی کی فائل میں موجود تمام متعلقہ معلومات، بشمول اس کے IFSP یا IEP، استاد کے کوئی مشاہدات اور والدین کے ذریعہ فراہم کردہ کوئی اور معلومات پر یہ تعیّن کرنے کے لیے نظرثانی کریں گے کہ آیا زیر نظر برتاؤ:

- بچے کی معذوری کے سبب تھا، یا بچے کی معذوری سے اس کا براہ راست اور معقول تعلق تھا؛ یا
- بچے کا IFSP یا IEP نافذ کرنے میں سرکاری ایجنسی کے ناکام رہنے کا براہ راست نتیجہ تھا[12]۔

اگر IEP ٹیم یہ تعین کرتی ہے کہ مذکورہ بالا ہر دو بیان میں سے ایک قابل اطلاق ہے تو، اس برتاؤ کو بچے کی معذوری کی وجہ ہونے کا تعین کیا جائے گا[13]۔ اس کے علاوہ، اگر IEP ٹیم یہ تعین کرتی ہے کہ بچے کا زیر بحث برتاؤ

بچے کے IEP کے نفاذ کے حوالے سے LEA کی ناکامی کا براہ راست نتیجہ تھا تو LEA پر ان کمیوں کا تدارک کرنے کے لیے فوری اقدامات اختیار کرنا لازم ہے[14]۔

اگر وہ برتاؤ بچے کی معذوری کا نتیجہ تھا تو، IFSP ٹیم یا IEP ٹیم لازمی طور پر یا تو[15]:

- عملی رویہ جاتی تشخیص کرے گی اور بچے/بچی کے لیے رویہ جاتی مداخلت کا منصوبہ نافذ کرے گی، اگر سرکاری ایجنسی سے اس سے پہلے ایسا نہیں کیا ہے تو، اور بچے/بچی کے لیے رویہ جاتی مداخلت کا منصوبہ نافذ کرے گی؛
- بچے/بچی کے رویہ جاتی مداخلت کے منصوبے کا جائزہ لے گی اگر اس کے پاس پہلے سے اس طرح کا منصوبہ ہے تو اور رویے کا ازالہ کرنے کے لیے حسب ضرورت اس میں ترمیم کرے گی[16]؛ اور
- بچے/بچی کو اس پلیسمنٹ میں واپس بھیجے گی، تاوقتیکہ والدین اور سرکاری ایجنسی بچے کے رویہ جاتی مداخلت کے منصوبے میں ترمیم کرنے کے حصے کے طور پر پلیسمنٹ تبدیل کرنے پر راضی ہوجائیں، سوائے اس صورت کے جب منشیات، ہتھیار یا سنگین جسمانی چوٹ کے مدنظر بچے کا اخراج کر کے اسے عبوری متبادل تعلیمی ادارے میں بھیج دیا گیا ہو[17]۔

خصوصی حالات:

اسکولی عملہ کسی بچے کا اخراج کر کے اسے 45 اسکولی دنوں تک کے لیے عبوری متبادل تعلیمی ادارے میں بھیج سکتا ہے اس بات سے قطع نظر کہ آیا اس رویے کو بچے کی معذوری کے سبب خیال کیا جاتا ہے، ایسی صورت میں جب بچہ:

- اسکول میں، اسکول کے احاطوں میں، یا ریاستی یا سرکاری مقامی اجنسی کے دائرہ اختیار میں اسکول کی کسی تقریب میں ہتھیار لے کر آتا ہے یا وہاں پر اپنے پاس رکھتا ہے[18]؛
- اسکول میں، اسکول کے احاطے میں، یا ریاستی یا مقامی سرکاری ایجنسی کے دائرہ اختیار کے تحت اسکول

---

(12) 34 CFR § 300.530(e) (1) (i-ii)-

(13) 34 CFR § 300.530(e) (2).

(14) 34 CFR § 300.530(e) (3)-

(15) 34 CFR § 300.530(f) (1)-

(16) 34 CFR § 300.530(f) (1) (ii)-

(17) 34 CFR § 300.530(f) (2)-

(18) 34 CFR § 300.530(g)(1)-

کی کسی تقریب میں موجود رہتے ہوئے، جان بوجھ کر غیر قانونی منشیات اپنے پاس رکھتا یا استعمال کرتا ہے، یا ممنوعہ مادے فروخت کرتا ہے یا فروخت کرنے کی تحریص دیتا ہے[19]؛ یا

- اسکول میں، اسکول کے احاطے میں، یا ریاستی یا مقامی سرکاری ایجنسی کے دائرہ اختیار کے تحت اسکول کی کسی تقریب میں موجود رہتے ہوئے کسی اور شخص کو سنگین طور پر جسمانی چوٹ پہنچایا ہے[20]۔

IEP ٹیم ایسے اخراج کے لیے جو پلیسمنٹ کی تبدیلیاں ہوتی ہیں، اور ضمنی عنوانات اضافی اختیار اور خصوصی حالات کے تحت اخراج کے لیے عبوری متبادل تعلیمی ادارے کا تعین کرتی ہے۔

پلیسمنٹ کی تبدیلی:

بچے کے موجودہ تعلیمی پلیسمنٹ سے معذور بچے کے اخراج کے مقاصد سے، پلیسمنٹ کی تبدیل ہوتی ہے اگر:

- وہ اخراج ایک تعلیمی سال میں لگاتار 10 سے زائد اسکولی دنوں کے لیے ہو؛ یا
- بچہ ایسے سلسلہ وار اخراج کا مستوجب ہے جس سے ایک پیٹرن لازم آتا ہے کیونکہ اخراج کا میزان ایک تعلیمی سال میں 10 دنوں سے زائد ہے؛ بچے کا رویہ پچھلے واقعات میں ایسے بچے کے رویے سے ٹھوس حد تک ملتا جلتا ہے جس کے نتیجے میں سلسلہ وار اخراج ہوئے تھے؛ اور اس طرح کے اخراج کی طوالت کے بطور اس طرح کے اضافی عوامل،
- اور جتنے وقت تک بچے کو خارج رکھا گیا ہے اس کی کل مدت، اور

ایک دیگر میں اخراج کی قربت کی وجہ سے۔

سرکاری ایجنسی معاملہ در معاملہ کی بنیاد پر یہ تعین کرتی ہے کہ آیا اخراج کے پیٹرن سے پلیسمنٹ کی تبدیلی لازم آتی ہے۔ یہ تعین باضابطہ عمل اور عدالتی کارروائی کی معرفت جائزے کے ساتھ مشروط ہوتا ہے۔ جب کسی بچے کا اخراج 10 اسکولی دنوں سے زیادہ کے لیے ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں پلیسمنٹ تبدیل ہوجاتی ہے، خواہ وہ برتاؤ معذوری کے سبب ہو یا نہ ہو، یا جب منشیات، ہتھیار یا سنگین جسمانی چوٹ کے مدنظر بچے کا اخراج کر کے اسے عبوری متبادل تعلیمی ادارہ (IAES) میں بھیج دیا جائے تو، بچہ/بچی کو خدمات بدستور حاصل رہتی ہیں تاکہ وہ خواہ کسی اور ادارہ میں سہی عمومی تعلیمی نصاب میں شرکت کرنے اور اپنے IEP میں مذکور اہداف کی تکمیل کی سمت پیشرفت کرنے کا اہل رہے۔ بچے کو حسب مناسبت عملی روجہ جاتی تشخیص اور رویہ جاتی مداخلت کی خدمات اور رویہ جاتی خلاف ورزی سے نمٹنے کے لیے تیار کردہ ترامیم بھی موصول ہوں گی تاکہ یہ چیزیں دوبارہ پیش نہ آئیں۔ IEP ٹیم مناسب خدمات اور ایسی جگہ کا تعیّن کرتی ہے جہاں یہ خدمات فراہم ہوں گی۔

تادیبی کارروائی کی اپیل:

اگر معذور بچے کے والدین وجہ کے تعین کے سلسلے میں کسی فیصلے سے یا تادیبی وجوہات کے مدنظر پلیسمنٹ کے سلسلے میں کسی فیصلے سے اختلاف کرتے ہیں تو، والدین دفتر برائے انتظامی سماعت (OAH) اور سرکاری ایجنسی کے پاس باضابطہ شکایت دائر کر سکتے ہیں[21]۔ اگر سرکاری ایجنسی کا یہ ماننا ہو کہ بچے کا موجودہ پلیسمنٹ برقرار رکھنے کا نتیجہ ٹھوس حد تک بچے کو یا دوسرں کو ضرر کی صورت میں برآمد ہونے کا امکان ہے تو، سرکاری ایجنسی OAH اور والدین کے پاس باضابطہ شکایت دائر کر سکتی ہے۔ اس سیکشن کے تحت سماعت کی درخواست ہونے پر، جب تک والدین اور LEA تحریری طور پر قرارداد کی میٹنگ سے دستکش ہونے یا ثالثی کا عمل استعمال کرنے پر متفق نہ ہو جائیں تب تک، باضابطہ شکایت کا نوٹس موصول ہونے سے سات دنوں کے اندر قرارداد کی میٹنگ ہونا ضروری ہے اور باضابطہ شکایت پر آگے کارروائی ہو سکتی ہے الّا یہ کہ معاملہ ہذا باضابطہ شکایت کی وصولیابی سے 15 دنوں کے اندر دونوں فریقوں کے اطمینان کی حد تک حل ہو جائے۔

---

(19) 34 CFR § 300.530(g)(2)-

(20) 34 CFR § 300.530(g)(3)-

(21) 34 CFR § 300.532(a)-

ایک ایڈمنسٹریٹو لاء جج ((ALJ، باضابطہ سماعت کا اہتمام کرتا ہے۔ اوپر صادر شدہ کسی بھی فیصلےکے ضمن میں کبھی بھی سماعت کی درخواست ہونے پر، سماعت کا تیز گام ہونا اور 34 CFR § 300.532(c) سے ہم آہنگ ہونا ضروری ہے؛ یہ سماعت باضابطہ شکایت درج ہونے کی تاریخ سے 20 اسکولی دنوں کے اندر ہونا ضروری ہے اور افسر سماعت پر سماعت کے بعد 10 اسکولی دنوں کے اندر ایک فیصلہ کرنا لازم ہے۔

تادیبی اپیل میں کوئی فیصلہ کرنے میں، ALJ:

- بچے/بچی کو اسی پلیسمنٹ میں واپس بھیج سکتا ہے جہاں سے اس کا اخراج ہوا تھا؛ یا
- اگر ALJ یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ بچے کا موجودہ پلیسمنٹ برقرار رکھنے کے نتیجے میں اس بچے کو یا دوسروں کو چوٹ پہنچنے کا ٹھوس امکان ہے تو وہ زیادہ سے زیادہ 45 دنوں کے لیے اس بچے کا پلیسمنٹ کسی مناسب عبوری متبادل تعلیمی ادارہ میں تبدیل کرنے کا حکم دے سکتے ہیں۔
- اس سیکشن کے ساتھ مشروط کسی تیز گام باضابطہ سماعت پر ہونے والا کوئی بھی فیصلہ 34 CFR § 300.514[22]. کے بموجب قابل اپیل ہے

نوٹ: مذکورہ بالا طریق کار کا اعادہ ہو سکتا ہے، اگر LEA کا یہ ماننا ہو کہ بچے کو اصل پلیسمنٹ میں واپس کرنے کا نتیجہ ٹھوس حد تک بچے کو یا دوسرں کو ضرر کی صورت میں برآمد ہونے کا امکان ہے[23]۔

جب والدین یا سرکاری ایجنسی کسی کی بھی جانب سے باضابطہ شکایت کی درخواست کی جاتی ہے تو بچہ ALJ کا فیصلہ زیر التواء رہنے تک یا فراہم کردہ مقررہ وقت (زیادہ سے زیادہ 45 دن) کے اختتام تک، جو بھی پہلے آجائے، بدستور عبوری متبادل تعلیمی ادارہ میں رہتا ہے، تاوقتیکہ والدین یا سرکاری ایجنسی بصورت دیگر راضی ہوجائیں۔

ایسا بچہ جسے ابھی تک اہل قرار نہیں دیا گیا ہے

جو بچے خاص تعلیم کے اہل قرار نہیں دیئے گئے ہیں اور جو ایسے برتاؤ میں ملوث ہیں جس سے کسی اصول یا ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی ہوتی ہے وہ فراہم کردہ کسی بھی تحفظات کے پابند رہیں گے، اگر سرکاری ایجنسی کو یہ معلوم تھا کہ وہ برتاؤ پیش آنے سے قبل بچے کو معذوری لاحق تھی۔

سرکاری ایجنسی کو معلوم ہے اگر، جس رویے کے نتیجے میں تادیبی کارروائی ہوئی اس کے پیش آنے سے پہلے:

- والدین سرکاری ایجنسی کے نگرانی یا انتظامی عملہ یا بچے کے استاد کے نام تحریری طور پر یہ تشویش ظاہر کردیتے ہیں کہ ان کے بچے کو خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات درکار ہیں؛
- والدین نے تجزیہ کی درخواست کی ہے؛ یا
- بچے کے استاد یا اسکول کے دیگر عملہ نے ڈائرکٹر برائے خاص تعلیم یا سرکاری ایجنسی کی نگرانی سے متعلق دیگر عملہ کے سامنے اس بچے کے ذریعہ پیش کیے جانے والے رویے کے انداز کے بارے میں مخصوص تشویش کا اظہار کیا ہے۔

ایسا سمجھا جاتا ہے کہ سرکای ایجنسی کو اس علم نہیں ہے اگر:

- والدین سرکاری ایجنسی کو اپنے بچے کا تجزیہ کرنے دینے سے انکار کردیتے ہیں؛
- والدین نے سرکاری ایجنسی کو خاص تعلیمی خدمات فراہم کرنے کی اجازت دینے سے انکار کردیا؛ یا
- بچے/بچی کا تجزیہ ہوا ہے اور یہ تعیّن ہوا تھا کہ وہ IDEA کے تحت معذور بچہ نہیں تھا/بچی نہیں تھی۔

اگر سرکاری ایجنسی کو تادیبی کارروائی کرنے سے قبل بچے کو معذوری لاحق ہونے کا علم نہیں تھا، تو بچہ ویسے ہی تادیبی اقدامات کا مستوجب ہوگا جو اقدامات قابل موازنہ رویوں میں شامل غیر معذور بچے کے لیے ہوتے ہیں۔

اگر والدین اسی عرصے کے دوران جب بچہ کو تادیبی اقدامات کا مستوجب قرار دیا جانا ہے تجزیہ کے لیے

(22) 34 CFR § 300.532(c)(5).

(23) 34 CFR § 300.532(b)(3).

درخواست دیتے ہیں تو تجزیہ کا کام جلدی سے انجام دیا جانا چاہیے۔ نتائج زیر التوا رہنے سے، بچہ اسکول اتھارٹیوں کے ذریعہ طے کردہ تعلیمی پلیسمنٹ میں بدستور برقرار رہتا ہے۔ اگر سرکاری ایجنسی کا تجزیہ اور والدین کی فراہم کردہ معلومات کی بناء پر بچے کو معذور بچہ ہونے کا فیصلہ ہوتا ہے تو، سرکاری ایجنسی پر خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کرنا لازم ہے اور معذور بچے کے نظم و ضبط کے سلسلے میں سبھی دستوری تحفظات لاگو ہوتے ہیں۔

قانون نافذ اور قانونی اتھارٹیوں کے ذریعہ حوالہ فراہم کرنا اور کارروائی

IDEA سرکاری ایجنسیوں کو مناسب اتھارٹیوں، اور قانون نافذ کے پاس کسی جرم کی اطلاع دہندگی سے باز نہیں رکھتا ہے۔ قانونی اتھارٹیاں معذور بچے کے ذریعہ ارتکاب پانے والے جرائم پر وفاقی اور ریاستی قانون لاگو کرنے میں اپنی ذمہ داریاں بروئے کار لاسکتی ہیں۔ جرم کی رپورٹ کرنے والی ایجنسی بچے کے خاص تعلیم اور تادیبی ریکارڈوں کی نقول کنبہ جاتی تعلیمی حقوق اور رازداری ایکٹ (FERPA) کے ذریعہ مجاز حد تک مناسب حکام کو مہیا کرے گی۔

<u>سرکاری اسکول کے خرچ پر نجی اسکول میں بچوں کے حوالے سے والدین کا یکطرفہ پلیسمنٹ</u>

<u>IEP</u>

34 CFR § 300.148

IDEA سرکاری ایجنسی سے نجی اسکول میں معذور بچے کی تعلیم، بشمول ابتدائی مداخلت یا خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کی لاگت ادا کرنے کا مطالبہ نہیں کرتی ہے اگر سرکاری ایجنسی نے مفت مناسب سرکاری تعلیم **(FAPE)**

دستیاب کرائی اور والدین اپنے بچے کو نجی اسکول میں رکھوانے کا انتخاب کیا۔

IDEA سرکاری ایجنسی سے نجی اسکول میں معذور بچے کی تعلیم، بشمول خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کی لاگت ادا کرنے کا مطالبہ نہیں کرتی ہے اگر سرکاری ایجنسی نے مفت مناسب سرکاری تعلیم (FAPE) دستیاب کرائی اور والدین نے اپنے بچے کو نجی اسکول میں رکھوانے کا انتخاب کیا۔ تاہم، سرکاری ایجنسی اس بچے کو وفاقی ضوابط کے مطابق، اپنے والدین کے ذریعہ نجی اسکولوں میں رکھے جانے والے بچوں کی تعداد میں شامل کرے گی۔

FAPE کی دستیابی اور مالی ذمہ داری کے سلسلے میں والدین اور سرکاری ایجنسی کے مابین ہونے والے اختلافات IDEA کے تحت باضابطہ شکایت کے طریق کار کے ساتھ مشروط ہوتے ہیں۔ مزید خصوصی معلومات کے لیے "براہ کرم اختلافات کو حل کرنا" سے رجوع کریں۔

اگر کسی معذور بچے کو سرکاری ایجنسی کے اختیار کے تحت آنے والی خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات پہلے موصول ہوئی ہیں، اور والدین سرکاری ایجنسی کی منظوری یا حوالہ کے بغیر اپنے بچے کا اندراج نجی پری اسکول، ابتدائی، یا ثانوی اسکول میں کرواتے ہیں تو، ALJ یا عدالت ایجنسی سے والدین کو اس اندراج کے اخراجات کی باز ادائیگی کا مطالبہ کر سکتی ہے اگر ALJ یا عدالت کو پتہ چلتا ہے کہ سرکاری ایجنسی نے اس اندراج سے قبل بچے کو بروقت FAPE دستیاب نہیں کرایا ہے، اور وہ نجی پلیسمنٹ درست ہے۔ ALJ یا عدالت کو آپ کا پدرانہ پلیسمنٹ مناسب ہونے کا پتہ لگ سکتا ہے خواہ سرکاری ایجنسی کے ذریعہ فراہم کردہ تعلیم پر لاگو ہونے ریاستی معیارات پر یہ پوری نہ اترتی ہو۔

باز ادائیگی کی حدود:

ALJ یا عدالت کے ذریعہ باز ادائیگی میں تخفیف یا اسے مسترد کیا جا سکتا ہے اگر:

- IEP ٹیم کی بالکل تازہ ترین میٹنگ میں جس میں والدین سرکاری اسکول سے اپنے بچے کا اخراج ہونے سے قبل حاضر ہوئے، والدین IEP ٹیم کو یہ نہیں بتاتے ہیں کہ انہیں FAPE فراہم کرنے کے لیے سرکاری ایجنسی کے ذریعہ تجویز کردہ پلیسمنٹ مسترد کر دیا گیا تھا، بشمول اپنی تشویشات اور سرکاری خرچ پر نجی اسکول میں اپنے بچے کا اندراج کروانے کے اپنے ارادے کی اطلاع نہیں دیتے ہیں؛ یا
- والدین سرکاری اسکول سے اپنے بچے کے اخراج سے کم از کم دس (10) کاروباری دن (بشمول چھٹی کے دن ہونے والے کسی کاروباری دن) پہلے، والدین اپنے بچے کے اخراج کے لیے اپنے ارادے، بشمول اپنے بچے کے سرکاری پلیسمنٹ کے سلسلے میں اپنی تشویشات کی تحریری اطلاع سرکاری ایجنسی کو نہیں دیتے ہیں؛ یا
- اگر والدین کو سرکاری اسکول سے اپنے بچے کو نکال لینے سے قبل، سرکاری ایجنسی نے والدین کو ان کے بچے کا تجزیہ کرنے کے اپنے ارادے سے پیشگی تحریری اطلاع کے تقاضوں کی معرفت مطلع کردیا (جس میں مناسب اور معقول تجزیہ کے مقصد کا بیان شامل ہو)، لیکن والدین نے اپنے بچے کو تجزیہ کے لیے دستیاب نہیں کرایا؛ یا
- والدین کے اقدامات کے ضمن میں عدالت کو نامعقولیت کا پتہ چلتا ہے۔ مذکورہ بالا نوٹس کے

تقاضوں کے باوجود، باز ادائیگی کے اخراجات:

- والدین کو اس طرح کا نوٹس فراہم نہ کرپانے کے سبب کم یا مسترد نہیں کیے جائیں گے، اگر:
  - سرکاری ایجنسی نے والدین کو نوٹس فراہم کرنے سے باز رکھا،
  - والدین کو IDEA کے نوٹس کے مذکورہ بالا تقاضوں کے تحت، تحریری اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے،
  - نوٹس کے تقاضوں کی تعمیل کے نتیجے میں بچے کو جسمانی ضرر پہنچنے کا امکان ہے، اور
- ہوسکتا ہے کہ عدالت یا ALJ کی صواب دید پر، اس طرح کا نوٹس فراہم نہ کرپانے کے سبب کم یا مسترد نہ کیا جائے اگر:
  - والدین خواندہ نہیں ہیں اور انگریزی میں لکھ نہیں سکتے ہیں، یا
  - حسب مذکورہ بلا نوٹس کے تقاضوں کی تعمیل کے نتیجے میں بچے کو سنگین جذباتی

ضرر پہنچنے کا امکان ہے۔

پدرانہ حقوق کی منسوخی
بلوغت کی عمر میں

IEP

34 CFR § 300.520

میری لینڈ میں، معذور بچوں کو بلوغت کی عمر کو پہنچ جانے پر پدرانہ حقوق منتقل نہیں ہوتے ہیں، جس میں محدود حالات کے تحت استثناء ہے۔

میری لینڈ کے قانون کے تحت، کچھ محدود حالات میں، IDEA کے تحت والدین کو حاصل سبھی حقوق معذور بچے کو منتقل ہوجائیں گے۔ یہ منتقلی اس وقت پیش آتی ہے جب بچہ 18 سال کی عمر کا ہوجاتا ہے، اگر بچے کو ریاستی قانون کے تحت ناقابل قرار نہیں دیا گیا ہے اور اس بات کا دستاویزی ثبوت موجود ہے کہ:

- والدین غیر دستیاب یا نامعلوم ہیں، اور بچہ قائم مقام والدین بحال کیے جانے کے بجائے پدرانہ حقوق اس بچے کو منتقل کیے جانے کی درخواست کرتا ہے؛
- والدین نے سرکاری ایجنسی کے ذریعہ سابقہ سالوں میں والدین کو شامل کرنے کی مکرر کوششوں کے بعد بھی بچے کے لیے خاص تعلیم کی فیصلہ سازی کے عمل میں شرکت نہیں کی ہے؛
- والدین نے خاص تعلیم کی فیصلہ سازی کے عمل میں شرکت کرنے سے صریحی طور پر انکار کردیا ہے؛
- والدین لمبے عرصے سے ہسپتال میں بھرتی ہونے، ادارے کے ساتھ بندھے ہونے، یا سنگین بیماری یا ماں باپ دونوں میں سے ایک یا دونوں ہی کے عارضے کے سبب خاص تعلیم کی فیصلہ سازی کے عمل میں شرکت نہیں کر سکتے ہیں اور والدین کو بچے کے نام حقوق کی منتقلی کو منظوری دیدی ہے؛
- والدین اپنی قدرت سے ماوراء غیر معمولی حالات کے سبب خاص تعلیم کی فیصلہ سازی کے عمل میں شرکت نہیں کر سکتے ہیں اور والدین کو بچے کے نام حقوق کی منتقلی کو منظوری دیدی ہے؛ یا
- بچہ والدین کے گھر سے باہر رہ رہا ہے اور کسی دیگر سرکاری ایجنسی کی نگہداشت یا تحویل میں نہیں ہے۔

اگر معذور بچے کے ایسے والدین جن کے ساتھ بچے رہتا ہے، 18 سال کی عمر میں بچے کے نام حقوق کی منتقلی کو منظور نہیں کرتے ہیں، اور ریاستی قانون کے تحت بچے کو ناقابل قرار نہیں دیا گیا ہے، تو دونوں میں سے کوئی بھی فریق یہ تعیّن کرنے کے لیے باضابطہ شکایت درج کرا سکتا ہے کہ آیا وہ حقوق منتقل کیے جائیں۔

اگر کسی معذور بچے کی نمائندگی قائم مقام والدین کے ذریعہ وفاقی اور ریاستی قوانین و ضوابط کے مطابق کی گئی ہے تو، سرکاری ایجنسی وفاقی اور یاستی قوانین و ضوابط کے تحت

درکار کوئی تحریری اطلاع اس بچہ اور قائم مقام والدین دونوں ہی کو فراہم کرے گی۔ IDEA کے تحت قائم مقام والدین کو حاصل دیگر سبھی حقوق بچے کو منتقل ہوجائیں گے اگر بچے کو ریاستی قانون کے تحت ناقابل قرار نہیں دیا گیا ہے اور بچہ حقوق کی منتقلی کی درخواست کرتا ہے۔

اختلافات کو حل کرنا

IEP اور IFSP

34 CFR §§ 300.506-300.516 اور 34 CFR §§ 303.430-303-434 اور §§ 303.440-303.449

درج ذیل طریق کار سے کسی بچے کی ابتدائی مداخلت یا خاص تعلیمی پروگرام اور متعلقہ خدمات، بشمول اہلیت کے سلسلے میں اختلافات کو حل کرنے کے لیے والدین اور سرکاری ایجنسی کے واسطے دستیاب کارروائیوں کی وضاحت ہوتی ہے۔ ان اختیارات میں ثالثی، ریاستی شکایت اور باضابطہ شکایت شامل ہے۔

ثالثی:

ثالثی تمام فریقوں کے لیے ایک رضاکارانہ عمل ہے جسے معذور بچے کے والدین اور بچے کی تعلیم کے لیے ذمہ دار سرکاری ایجنسی IDEA کے حصہ بی کے تحت آنے والے کسی بھی معاملے، بشمول باضابطہ شکایت دائر کرنے سے قبل پیدا شدہ معاملات پر مشتمل اختلافات کو حل کرنے کے لیے کبھی بھی استعمال کر سکتے ہیں[24]۔ ثالثی کی درخواست والدین یا سرکاری ایجنسی کے ذریعے کی جا سکتی ہے[25]۔

اگر IEP/IFSP ٹیم کی کسی میٹنگ کے دوران والدین بچے کے IEP/IFSP یا بچے کو فراہم کردہ خاص تعلیمی خدمات سے اختلاف کرتے ہیں تو، IEP/IFSP ٹیم والدین کو سادہ زبان میں فراہم کرے گی:

- ثالثی کی درخواست کرنے کے والدین کے حقوق کی ایک زبانی اور تحریری وضاحت؛
- رابطہ کی معلومات، بشمول ٹیلیفون نمبر، جسے والدین ثالثی کے عمل کے بارے میں مزید معلومات موصول کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں؛ اور
- ہو بہو نمائندگی اور اس علاقے میں دستیاب دیگر مفت یا کم قیمت پر قانونی اور متعلقہ خدمات کے سلسلے میں معلومات۔

والدین ثالثی کے بارے میں معلومات کا ترجمہ والدین کی اصل زبان میں کروانے کی درخواست کر سکتے ہیں۔ اگر مقامی اسکولی نظام میں طلبہ کی آبادی کا 1 فیصد سے زائد حصہ والدین کے ذریعے بولی جانے والی زبان بولتا ہے تو، IEP/IFSP ٹیم درخواست کی تاریخ سے 30 دنوں کے اندر والدین کو ترجمہ شدہ دستاویز فراہم کرے گی۔

دفتر برائے انتظامی سماعت (OAH) کا ایک ایسا ملازم ثالثی کا عمل انجام دے گا جو اہلیت یافتہ اور ثالثی کی مؤثر تکنیکوں میں تربیت یافتہ ہوتا ہے۔ OAH ایک غیر جانبدار ادارہ ہے جو MSDE کا حصہ نہیں ہے۔ OAH کے پاس ان قابل ملازمین کی فہرست ہے جن کا ذاتی یا پیشہ ورانہ مفاد کا تصادم نہیں ہے، جو بچے کی تعلیم اور نگہداشت میں شامل ریاستی ایجنسی یا LEA کے ملازمین نہیں ہیں اور جو ثالثی انجام دینے کے لیے غیر جانبدار انداز میں منتخب کیے جاتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ایک قابل ثالث MSDE یا کسی LEA کا ملازم نہیں ہوتا یا ہوتی ہے کلی طور پر اس وجہ سے کہ وہ ثالث کا کام انجام دیتا یا دیتی ہے۔

- ثالثی کے لیے والدین یا بچے کی ابتدائی مداخلت، یا تعلیم کی ذمہ دار سرکاری ایجنسی پر کوئی لاگت نہیں آتی ہے، نیز اس میں ثالثی کی ترغیب دینے کے لیے والدین کے ساتھ میٹنگ کے اخراجات شامل ہیں۔
- ثالثی کی درخواست اس بچے کی ابتدائی مداخلت یا تعلیم کی ذمہ دار سرکاری ایجنسی یا OAH کے پاس دی جاتی ہے۔ ثالثی کی درخواست پُر کرنے میں والدین کی اعانت کے واسطے ایک فارم سرکاری ایجنسی کے پاس اور MSDE کی ویب سائٹ
    - www.marylandpublicschools.org. مزید اعانت کے لیے سرکاری ایجنسی کی خاص تعلیم کے دفتر، یا MSDE، شعبہ برائے ابتدائی مداخلت/خاص تعلیمی خدمات، 410-767-7770 سے رابطہ کریں۔
- والدین یا سرکاری ایجنسی کسی کو ہمراہ لاسکتے ہیں اور انہیں ثالثی کے دوران قونصل کے ذریعہ مشورہ دیا جا سکتا ہے۔
- ثالثی کی نشست عام طور پر تحریری درخواست موصول ہونے سے 20 دنوں کے اندر ہوگی، لیکن لازمی طور پر بروقت انداز میں اور تنازعہ میں شامل فریقوں کے لیے سہولت بخش مقام پر ہونا ضروری ہے[26]۔
- ثالثی کی نشستیں اختتامی کارروائیاں ہوتی ہیں۔ ثالثی کے دوران ہونے والے مباحثے لازمی طور پر خفیہ ہوں گے اور انہیں آگے چل کر IDEA کے حصہ بی کے تحت اعانت موصول کرنے والی ریاست کی کسی وفاقی یا ریاستی عدالت کی سماعت کی کارروائی یا دیوانی اقدام میں ثبوت کے بطور استعمال نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ثالثی شروع ہونے سے قبل والدین یا سرکاری ایجنسی کو رازداری کے ایک حلف نامہ پر دستخط کرنے کو کہا جا سکتا ہے۔
- صلح کے دوران اگر کسی پارٹی کے ذریعہ کیا گیا کوئی معاہدہ ہے تو اس معاہد کو تحریری شکل میں ہونا ضروری ہے، یہ معاہد کسی بھی ریاستی عدالت میں یا کسی وفاقی عدالت میں سماعت کے لئے پر زور طریقہ سے پیش کیا جا

---

(24) 34 CFR § 300.506(b) (1) (i)۔

(25) 34 CFR § 303.431(a)۔

(26) 34 CFR § 303.431(b)(4)۔

سکتا ہے۔ یہ معاہد والدین اور ایجینسی کے اس ذمہدار نمائندہ کے ذریعہ ہی کیا جاسکتا ہے، جو ایجینسی کے عملہ کی جانب سے مقرر ہے۔

- معاملات کو حل کرنے کے لئے صلح کی سہولت موجود ہے، بھلے ہی والدین نے حسب قانون سماعت کے لیے درخواست دی ہے، لیکن سرکاری ایجینسی والدین کے حقوق حسب قانون سماعت سے انکار یا اس کو معطل کرنے کی اہل نہ ہو

صلح کی حوصلہ افزائی کے لیےمیٹنگ:

سرکاری ایجینسی ان والدن کو جو صلح کی کاروئی سے مطمئین نہیں ہیں ان کی سہولت کے مطابق وقت او جگہ پر میٹنگ کی پیشکش کرسکتی ہے، تاکہ ان کو صلح کے فوائد کی وضاحت کرسکے اور ان کے استعمال کے لئے راضی کرسکے۔

ریاستی شکایت اورحسب قانون شکایت کے مابین فرق:

سرکاری ایجینسی سے عدم معاہدگی کے حل کی صورت میں والدین کو صلح کے علاوہ اس بات کا بھی اختیار ہے کہ وہ ریاستی شکایت یا حسب قانون شکایت کا سہارا لیں۔ یہ اختیارات مختلف ضابطہ اور طریق کارکے حامل ہیں۔

ریاستی شکایات و باضابطہ شکایات سے متعلق IDEA ضابطوں میں الگ-الگ طریق کار موجود ہیں جیسا کہ نیچے وضاحت کی گئی ہے۔کوئی بھی فرد یا تنظیم کسی سرکاری ایجنسی کے ذریعہ IDEA کی مطلوبات کی خلاف ورزی کا الزام لگا کر ریاستی شکایت درج کر سکتے ہیں۔ صرف والدین یا کوئی سرکاری ایجینسی معذور بچے کے متعلق پہچان، تشخیص، ابتدائی مداخلت، کی خدمات جیسے دیگر معاملات میں باضابطہ یا بچے کو مفت مناسب سرکاری تعلیم (FAPE) کی فراہمی سے متعلق شکایت درج کرسکتے ہیں۔

MSDE کے عملہ کو عام طور سے ریاستی شکایت کو 60 دنوں میں حل کرنا ضروری ہے، جب تک کہ یہ میعاد صحیح طریقہ سے بڑھا نہ دی گئی ہو۔ ایک ALJ کو باضابطہ شکایت سماعت کرنی ہوگی (اگر وہ شکایت قرارداد ملاقات یا معاہدہ کے ذریعہ حل نہ ہوئی ہو) تو قرارداد کی مدت کے مکمل ہونے یا قرارداد کی مدت کے مرتب ہونے کے ساتھ ہی اسے 45

دنوں کے اندر اندر ہی ایک فیصلہ تحریری طور پر جاری کرنا ہوگا جب تک ALJ والدین کی درخواست پر یا سرکاری ایجنسی کی درخواست پر میعاد میں مخصوص توسیع نہیں دیتا۔

ان اختیارات کے جائزے اور موازنہ کے لیے اس سے منسلک دستاویز دیکھیں۔

ریاستی شکایت:

کوئی تنظیم یا فرد خواہ وہ دوسری ریاست سے تعلق رکھتے ہوں ان کو میری لینڈ ریاستی شعبہ تعلیم (MSDE) میں ریاستی شکایت درج کرنے کا حق حاصل ہے۔ ریاست کو تفتیش شروع کرانے کے لئے تحریری شکایت جو IDEA کے ضوابط کے مطابق مخصوص معیار پر پوری اترے۔ MSDE والدین اور دیگر دلچسپی رکھنے والے افراد کے لئے ریاستی شکایت درج کرنے کے طریقہ کار کو وسیع پیمانے پر نشر کرنے کی ذمہدار ہے بشمول والدین معلومات اور تربیتی مراکز، تحفظ اور وکالت کی ایجنسیاں آزاد رہائشی مراکز و دیگر مناسب ادارے۔

اگر کوئی تنظیم یا فرد خواہ وہ دوسری ریاست سے تعلق رکھتے ہوں اس بات کا یقین رکھتے ہیں کہ کسی سرکاری ایجنسی نے ابتدائی مداخلت یا خصوصی تعلیم کی ضرورت سے متعلق وفاقی یا ریاستی قانون یا ضابطہ کی خلاف ورزی کی ہے، یا سرکاری ایجنسی نے سماعت کے مناسب فیصلوں پر عمل درآمد نہیں کیا، تو مسائل کو حل کرنے کے لئے ایک ریاستی شکایت درج کرائی جاسکتی ہے۔ یہ شکایت MSDE کے پاس دائر کی جانی چاہئے اور اس کو اسسٹنٹ اسٹیٹ سپرنٹنڈنٹ برائے ابتدائی مداخلت ڈویزن/تعلیمی خدمات، MSDE 200 ویسٹ بالٹیمور اسٹریٹ، بالٹیمور، میری لینڈ 21201 پر ارسال کیا جائے، اگر کوئی فرد یا تنظیم MSDE کے پاس شکایت دائر کرتا ہے تو اسے اسی

وقت سکایت کی ایک کاپی سرکاری ایجینسی کو بھی بھیجنا ضروری ہے۔ شکایت درج کرنے سے متعلق تعاون تفصیلی طریقہ کار اور ایک فارم MSDE کی ویبسائٹ پردستیاب ہے ,www.marylandpublicschools.org یا 410-767-7770 پر کال کر کے ڈویژن کی جانچ سے متعلق اور حسب قانون برانچ پر شکایت درج کرا سکتے ہیں۔

ریاستی شکایت میں مندرجہ ذیل نکات کا شامل ہونا ضروری ہے:

- اس طرح کا بیان کہ سرکاری ایجنسی نے وفاقی یا ریاستی قانون یا ضابطوں کی خلاف ورزی کی ہے، یا یہ کہ سرکاری ایجنسی باضابطہ سماعت کے فیصلے کو نافذ کرنے میں ناکام رہی ہے؛
- بیان حقائق پر مبنی ہو؛
- ریاست سے شکایت درج کرنے والے فرد/تنظیم کے دستخط اور رابطے سے متعلق معلومات؛ اور
- اگر ریاستی شکایت میں کسی مخصوص بچہ کے حوالہ سے تشدد کا الزام لگایا جا رہا ہے:
  - بچہ کام اور رہائشی پتہ؛
  - اس اسلول کا نام جس میں بچہ جاتا ہے؛
  - بچہ یا نوجوان کے بےگھر ہونے کی صورت میں بچے سے رابطے کی دستیاب معلومات اوراس اسلول کا نام جس میں بچہ جاتا ہے؛
  - بچے کی پریشانی کی نوعیت کی تفصیلات جس میں پریشانی سے متعلق حقائق بھی شامل ہیں؛ اور
  - ریاستی شکایت درج کروانے کے وقت اس مسئلے کا ایک مجوزہ حل فریقین کو معلوم ہو اور دستیاب ہو۔

نوٹ: MSDE کے پاس والدین اور سرکاری ایجینسیوں کے تعاون کے لیے ریاستی شکایت درج کرنے سے متعلق فارم کا نمونہ دستیاب ہے۔ والدین، سرکاری ایجنسیاں و دیگر فریقین فارم کے نمونہ کو استعمال کر سکتے ہیں، یا وہ کوئی اور فارم بھی استعمال میں لا سکتے ہیں جب تک یہ یہ مندرجہ بالا ضروریات کو پورا نہیں کرتا۔

ریاستی شکایت کو تب ہی خلاف ورزی کا الزام لگانا چاہئے جب ریاستی شکایت کے وارد ہوئے کو ایک سال سے زیادہ کا عرصہ نہ ہوا ہو

ریاست شکایت وصول کررہی ہے MSDE کو تحریری طور پر فیصلہ کرنا ضروری ہے جس میں ریاستی شکایت وصول ہونے پر 60 دنوں کے اندرحقائق تلاس کرنے ہونگے، اور میعاد کی توسیع صرف 60 دن ہوگی اگر:

- خاص شکایت کی مناسبت سے غیرمعمولی حالات موجود ہیں[27] یا
- والدین اور سرکاری ایجنسی رضاکارانہ طور پر صلح یا تنازعات کے حل کے متبادل ذرائع کے لئے وقت کی توسیع کی کوشش کرنے پر شامل ہیں[28]۔

کم سے کم MSDE:

- ایک آزادانہ طور پر ایک محل وقوع کی تفتیش کروائے گی اگر اس کا تعین ضروری ہے؛
- ریاستی شکایت سے متعلق الزامات کے بارے میں شکایت درج کرانے والے کو زبانی یا تحریری طور پر اضافی معلومات پیش کرنے کا موقع فراہم کرنا،
- شکایت کو حل کرنے کے لیے سرکاری ایجنسی کو تجویز جمع کرنے کا موقع فراہم کرنا اور 34 CFR § 300.506[29] کے مطابق رضاکارانہ طور پر صلح کرنے کے لئے فریقین کو موقع فراہم کرنا
- سبھی متعلقہ معلومات کا جائزہ لینا اور آزادانہ طور پر اس کا تعین کرنا کہ کیا سرکاری ایجنسی نے کسی وفاقی یا ریاستی قانون کی خلاف ورزی کی ہے یا نہیں؛ اور
- شکایت کرنے والے اور سرکاری ایجنسی کو تحریری طور پر فیصلہ صادرکرنا جو شکایت میں موجود ہر ایک الزام کو حل کرتی ہو اور حقائق، نتائج اور وجوہات کو MSDE کے حتمی فیصلہ کے مطابق اخذ کرنا شامل ہو۔

---

(27) 34 CFR § 300.152(b)(1)(i).

(28) 34 CFR § 300.152(b)(1)(ii).

(29) 34 CFR § 300.152(a)(3).

حتمی فیصلہ کی تجاویز عمل درآمد کرنے کے لئے فیصلہ میں طریق کار بھی شامل ہونگے،
تعمیل کے حصول کے لیے تکنیکی مدد کی سرگرمیاں، مذاکرات، اور اصلاحی کاروئیوں کا ضرورت کے مطابق شامل ہونا۔ اگر MSDE معذور بچوں کے بارے میں اس بات کا پتہ لگاتا ہے کہ سرکاری ایجینسی اپنی ذمہداری ادا کرنے میں ناکام رہی ہے، تو آخری تحریری فیصلہ کو بچہ کی ضرورت کے مطابق اس بات کا حل فراہم کرنا ہوگا کہ سرکاری ایجنسی ان خدمات کے انکار کو کیسے صحیح کرے، جس میں بچہ کی ضرورت کے مطابق مناسب اصلاحی کاروائی (جیسے معاوضہ سے متعلق خدمات یا مالیاتی ادائیگی)،اور مستقبل سے متعلق مناسب خدمات شامل ہیں۔

ریاستی شکایت کو حل کرنا:

اختلاف کا حل کرنے کے لیے صلح اور دیگر کم رسمی طریق کار موجود ہوسکتے ہیں اور انکی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ اگر فریقین شکایت کا حل تلاش لیتے ہیں، تو MSDE وفاقی ضابطوں کے تحت کسی بھی طرح کی کوئی تفتیش نہیں کراتی۔

کسی ایسی ریاستی شکایت کو حل کرنا جو باضابطہ سماعت سے متعلق ہے:

اگر MSDE کو ریاستی شکایت موصول ہوتی ہے، جو ایک معقول عمل کی سماعت کا بھی ایک حصہ ہے، یا اگر ریاستی شکایت میں ایک یا ایک سے زیادہ معاملات ہیں جو سماعت کا حصہ ہیں تو، سماعت کے اختتام تک MSDE کو ریاست کی شکایت کا کوئی بھی حصہ الگ رکھنا چاہئے جس پرسماعت میں توجہ دی جارہی ہے۔ تاہم، ریاست کی شکایت میں کوئی بھی معاملہ جو مقررہ عمل کی سماعت کا حصہ نہیں ہے، کو اوپر بیان کردہ میعاد اور طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے حل کیا جانا چاہئے۔ اگر کسی ایسے معاملے کو کسی ریاستی شکایت میں اٹھایا جاتا ہے جس کا فیصلہ پہلے ہی فریقین کو شامل کرتے ہوئے ایک معقول کارروائی کی سماعت میں کیا جاتا ہے تو، سماعت کا فیصلہ لازمی ہوتا ہے، اور MSDE شکایت کنندہ کو اس بارے میں مطلع کرے گا۔

باضابطہ شکایت:

والدین،ابتدائی مداخلت کی خدمات فراہم کرنے والے، مقامی لیڈ ایجنسی، یا سرکاری ایجنسی کسی بچے کی شناخت، تشخیص یا جگہ کی تعیناتی، یا ابتدائی مداخلت کی خدمات یا تعلیمی تقرریوں کی فراہمی یا کسی بچے کو مفت مناسب عوامی تعلیم (FAPE) کی فراہمی سے متعلق کسی بھی معاملے پر مناسب کارروائی کی شکایت درج کر سکتی ہے[30]۔

مقررہ عمل کے بعد ہونے والی شکایات میں ان ہی خلاف ورزیوں کا الزام ہونا جاہیے جو اس تاریخ سے دو سال کے اندر واقع ہوئیں۔
والدین یا ایجنسی مبینہ کارروائی کے بارے میں جانتی یا انہیں معلوم ہونا چاہئے جو مناسب کارروائی کی شکایت کی بنیاد بنتی ہے، یا اگر ریاست کے پاس اس حصے کے تحت کارروائی کی سماعت کی درخواست کرنے کی ایک واضح وقت کی حد ہے، جب اس ریاستی قانون کے ذریعہ اجازت دی گئی ہو[31]۔

یہ میعاد والدین پر لاگو نہیں ہوتی اگر والدین کو مقررہ مدت کے اندر کسی مناسب عمل کی شکایت درج کروانے سے روکا گیا ہو، کیونکہ سرکاری ایجنسی نے خاص طور پر یہ غلط بیانی پیش کی ہے کہ اس نے بروقت عمل کی شکایت میں نشاندہی کیے گئے معاملات کو حل کیا گیا ہے، یا سرکاری ایجنسی نے والدین سے ایسی معلومات کو روکا جنہیں IDEA[32]. کے تحت فراہم کرنا ضروری تھا۔

عمل کی معقول شکایت درج کرنے کے لیے، والدین یا سرکاری ایجنسی (یا والدین کے وکیل یا سرکاری ایجنسی کے وکیل) کو لازمی طور پر عمل کی شکایت دوسرے فریق اور OAH کو پیش کرنا ہوگی۔ شکایت کو نیچے دیئے

(30) 34 CFR § 303.440(a).
(31) 34 CFR § 300.511(e).
(32) 34 CFR § 300.511(f).

گئے تمام مشمولات پر مشتمل ہونا چاہئے اور اسے خفیہ رکھنا چاہئے۔

قانونی شکایت درج کروانے میں والدین کی مدد کے لئے، ثالثی اور قانونی کارروائی کی درخواست شکایت کا فارم سرکاری ایجنسی سے دستیاب ہے جہاں سے ابتدائی مداخلت کی خدمات فراہم کی جاتی ہیں، جہاں بچہ اسکول جاتا ہے، اور MSDE کی ویب سائٹ پر www.marylandpublicschools.org . کسی بھی ممکنہ مفت یا کم لاگت قانونی وسائل کے بارے میں معلومات والدین کی درخواست پر یا اگر والدین یا ایجنسی قانونی شکایت درج کرتی ہیں تو بھی دستیاب ہیں۔ مزید مدد کے لیے، پبلک ایجنسی کی ابتدائی مداخلت کے دفتر، خصوصی تعلیم کے دفتر یا MSDE کے ابتدائی مداخلت/خصوصی تعلیم کی خدمات سے متعلق محکمہ (410) 767-7770 پر رابطہ کریں۔

موزوں عمل کی شکایت کا مواد:

عمل کی معقول شکایت میں یہ شامل ہونا ضروری ہے:

- بچے کا نام؛
- بچے کی رہائش گاہ کا پتہ (یا، بے گھر بچے کے لیے، رابطے کی دستیاب معلومات)
- بچہ جس اسکول میں جا رہا ہے اس کا نام؛
- بچے کی تعلیم کے لئے ذمہ دار سرکاری ایجنسی کا نام (یعنی مقامی اسکول کا نظام)؛
- مجوزہ یا مسترد شروعات یا تبدیلی سے متعلق بچے کے مسئلے کی تفصیل، بشمول مسئلے سے متعلق حقائق؛ اور
- شکایت کے وقت پارٹی کو معلوم اور دستیاب حد تک مسئلے کا ایک مجوزہ حل۔

والدین یا سرکاری ایجنسی اس وقت تک سماعت نہیں کر سکتی جب تک والدین یا سرکاری ایجنسی (یا والدین کا وکیل یا سرکاری

ایجنسی کا وکیل) عملدرآمد کی شکایت درج نہیں کرتا ہے جس میں یہ معلومات شامل ہے۔ MSDE کے پاس قانونی شکایات درج کرنے میں والدین اور سرکاری ایجنسیوں کی مدد کے لئے نمونے کے فارم موجود ہیں۔ والدین، سرکاری ایجنسیاں اور دیگر جماعتیں ماڈل فارم کا استعمال کر سکتی ہیں، یا جب تک کہ مذکورہ بالا شرائط کو پورا نہ کریں تب تک وہ کوئی اور شکل استعمال کر سکتی ہیں۔

موزوں عمل کی شکایت کا مواد:

جب کوئی فریق قانونی شکایت درج کرتا ہے تو، بچے اور تعلیم کی ابتدائی مداخلت کی ذمہ دار سرکاری ایجنسی کے لیےضروری ہے کہ:

- مفت یا کم قیمت پر دستیاب قانونی اور دیگر متعلقہ خدمات کے بارے میں والدین کو آگاہ کریں؛
- حفاظتی دستاویزات کی ایک کاپی والدین کو فراہم کریں۔ اور
- ثالثی کی دستیابی سے والدین کو آگاہ کریں۔

اگر سرکاری ایجنسی والدین کو ان مسائل کے بارے میں پیشگی تحریری نوٹس نہیں بھیجا ہے جس کی وجہ سے والدین نے مناسب کارروائی کی شکایت کی ہے تو، سرکاری ایجنسی کو لازمی طور پر شکایت موصول ہونے کے 10 دن کے اندر والدین کو جواب بھیجنا لازمی ہے، جس میں شامل ہے:

- اس کی وضاحت کہ سرکاری ایجنسی کیوں کارروائی کرنے (تجویز) کرنے کی تجویز دیتی ہے یا انکار کرتی ہے؛
- کسی بھی دوسرے اختیارات کی تفصیل جس پر سرکاری ایجنسی نے غور کیا اور ان اختیارات کو مسترد کرنے کی وجوہات؛
- ہر تشخیصی طریقہ کار، تجزیہ، ریکارڈ، یا رپورٹ کی وضاحت جو مجوزہ یا مسترد شدہ کارروائی کی بنیاد کے طور پر استعمال ہوتی تھی؛
- دوسرے عوامل کی تفصیل جو متعلقہ تھے اور مجوزہ یا انکار کردہ کارروائی کی بنیاد کے طور پر استعمال

ہوئے تھے؛

- یہ بیان کہ کسی معذوری والے بچے کے والدین کو اس حصے کے ضابطے سے متعلق حفاظتی اقدامات کے تحت تحفظ حاصل ہے اور اگر یہ نوٹس تشخیص کا ابتدائی حوالہ نہیں ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ضابطے کی حفاظت کی ایک کاپی حاصل کی جاسکتی ہے؛ اور
- IDEA کی دفعات کو سمجھنے میں مدد حاصل کرنے سے متعلق والدین کے لیے رابطہ کرنے کے ذرائع۔

یہ جواب سرکاری ایجنسی کو یہ دعوی کرنے سے نہیں روکتا ہے کہ والدین کی قانونی شکایت ناکافی ہے، جہاں مناسب ہے۔

باضابطہ شکایت سے متعلق دیگر فریقین (والدین یا سرکاری ایجینسی) کو دوسرے فریق کو جواب دینا ضروری ہے جس میں باضابطہ شکایت سے جڑے مسائل کا حل شامل ہو جس کو باضابطہ شکایت کے حصول کے 10 دنوں کے اندر ارسال کرنا ضروری ہے۔

نوٹس کی اہلیت:

قانونی شکایت کافی سمجھی جاتی ہے جب تک کہ وصول کنندہ فریق رسید کے 15 دن کے اندر OAH اور دوسری فریق کو تحریری طور پر مطلع نہ کرے کہ وصول کنندہ فریق کا خیال ہے کہ باضابطہ شکایت کے مواد کے تقاضوں کو پورا نہیں کرتی ہے۔ کمی کی اطلاع ملنے کے(5) دن کے اندر، OAH اس بات کا تعین کرے گا کہ آیا شکایت مواد کی ضروریات پوری کر رہی ہے اور فریقین کو تحریری طور پر مطلع کرے گا۔

کسی بھی فریق کے لیے قانونی شکایت میں ترمیم کرنے کی اجازت نہیں ہے جب تک کہ دوسری فریق تحریری طور پر راضی نہ ہو اور سمجھوتہ میٹنگ کے ذریعہ مسائل کو حل کرنے کا موقع فراہم نہ کیا جائے جیسا کہ ذیل میں بتایا گیا ہے۔ یا OAH تاخیر کے بعد سماعت (پانچ) دن پہلے اجازت دے دیتا ہے۔ سمجھوتہ میٹنگ سے متعلق ڈیڈ لائن اور باضابطہ سماعت ایک ترمیم شدہ باضابطہ شکایت کے اندراج کے ساتھ شروع ہوتی ہے۔

کارروائی کے دوران بچے کی حیثیت:

کسی بھی انتظامی یا عدالتی کارروائی کے تعطل کے دوران (سوائے اس کے کہ ڈسپلن سیکشن کے تحت فراہم کیا جاتا ہے)، جب تک کہ والدین اور عوامی ایجنسی دوسری صورت میں متفق نہ ہوجائے، بچے کو اپنی موجودہ ابتدائی مداخلت یا تعلیمی تقرری میں رہنا چاہئے۔ اگر اس کارروائی میں ابتدائی مداخلت کی خدمات کے لئے ابتدائی درخواست شامل ہو تو، بچے کو لازمی طور پر ایسی خدمات حاصل کرنا ہوں گی جو تنازعہ میں نہیں ہیں[33]۔ اگر اس کاروائی میں سرکاری اسکول میں جلد داخلے کے لئے ابتدائی درخواست شامل ہو تو بچے کو، والدین کی رضامندی کے ساتھ، تمام کارروائیوں کی تکمیل تک عوامی پروگرام میں رکھنا ضروری ہے۔ اگر ALJ کا یہ فیصلہ والدین سے متفق ہے کہ ابتدائی مداخلت کی خدمات یا تعلیم کی جگہ کا تعین مناسب ہے تو، یہ پوزیشن زیر التواء اپیلوں کے دوران بچے کی موجودہ پوزیشن بن جاتی ہے۔

تاہم، اگر شکایت میں اس بچے کے تحت ابتدائی خدمات کے لئے درخواست شامل ہے، جو ایکٹ کے حصہ سی (ISFP) سے پارٹ بی (IEP) میں منتقل ہو رہی ہے اور اب وہ پارٹ سی خدمات کے اہل نہیں ہے کیونکہ بچہ تین سال کا ہوچکا ہے تو سرکاری ایجنسی کو اس بچے کو پارٹ سی خدمات فراہم کرنے کی ضرورت نہیں ہے جسے کہ وہ موصول کر رہا تھا۔ اگر بچہ پارٹ بی کے تحت خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کا اہل قرار پایا ہے اور والدین خصوصی تعلیم اور ابتدائی خدمات کی ابتدائی فراہمی (b،300)) 300) کے تحت رضامند ہیں، تو سرکاری ایجنسی کو وہ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کرنا ضروری ہیں جو والدین اور عوامی ایجنسی کے مابین تنازعہ میں نہیں[34] ۔

قرارداد عمل:

والدین کی جانب سے مناسب کاروائی کی شکایت موصول ہونے کے بعد 15 کیلنڈر دن کے اندر، اور مناسب

(33) 34 CFR § 303.430(e)(2).

(34) 34 CFR § 300.518(c).

کارروائی کی سماعت شروع ہونے سے پہلے، عوامی ایجنسی کو والدین اور متعلقہ ممبر یا انفرادی خاندانی سروس پلان (IFSP) کی ٹیم کے ممبران یا انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کی ٹیم جو والدین کی وجہ سے ہونے والی کارروائی کی شکایت میں شناخت شدہ حقائق کے بارے میں مخصوص معلومات رکھتی ہے، کے ساتھ ایک میٹنگ کرنی ہوگی۔

میٹنگ:

- اس میں سرکاری ایجنسی کے نمائندے کو شامل کرنا ہوگا جسے سرکاری ایجنسی کی جانب سے فیصلہ سازی کا اختیار حاصل ہو؛ اور
- سرکاری ایجنسی کی نمائندگی کرنے والے کسی وکیل کو شامل نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ والدین کوئی اٹارنی نہ لائیں۔

والدین اور سرکاری ایجنسی IFSP یا IEP ٹیم کے متعلقہ ممبروں کو میٹنگ میں شرکت کے لئے نامزد کرتی ہے۔ اس میٹنگ کا مقصد والدین کے لئے قانونی شکایت اور حقائق پر تبادلہ خیال کرنا ہے جو شکایت کی بنیاد ہیں، تاکہ عوامی ایجنسی کو اس تنازعہ کو حل کرنے کا موقع مل سکے۔

تصفیہ میٹنگ ضروری نہیں ہے اگر:

- والدین اور سرکاری ایجنسی میٹنگ سے دست بردار ہونے کے لئے تحریری طور پر متفق ہیں؛
- والدین اور سرکاری ایجنسی میٹنگ سے دست بردار ہونے کے لئے تحریری طور پر متفق ہیں؛ یا
- سرکاری ایجنسی نے قانونی شکایت درج کروائی ہے۔

اگر عوامی ایجنسی نے والدین کے اطمینان کے مطابق باضابطہ شکایت کو اس کے اندر دور نہیں کیا

شکایت موصول ہونے کے 30 کیلنڈر دن (ریزولیوشن پیریڈ) کے اندر، باضابطہ سماعت ہو سکتی ہے۔

حتمی فیصلہ جاری کرنے کے لئے 45 دن کی ٹائم لائن30 دن کی قرارداد کی مدت کے اختتام پر شروع ہوتی ہے، جب تک کہ ذیل میں بیان کردہ مندرجہ ذیل میں سے کسی بھی صورت میں 30 کیلنڈر ڈے ریزولوشن پیریڈ یا تیز ٹائم لائنز میں ایڈجسٹمنٹ کا اطلاق نہیں ہوتا ہے۔

30 کیلنڈر دنوں کی قرارداد کی مدت میں ایڈجسٹمنٹ:

سوائے اس کے کہ جب والدین اور عوامی ایجنسی قرارداد کے عمل میں توسیع کرنے، قرارداد کے عمل کوہٹا دینے، یا صلح کا استعمال کرنے پر رضامند ہوجائیں، تو والدین کی قرارداد میٹنگ میں شامل نہ ہونے کی وجہ سے قرارداد کے عمل کی میعاد میں اور میٹنگ کے انعقاد تک حسب قانون سماعت۔ میں تاخیر ہوجائے گی۔

اگر دستاویزی کوششوں اور معقول کاوشوں کے بعد، سرکاری ایجنسی قرارداد کی میٹینگ میں والدین کی شرکت حاصل نہیں کر سکتی، سرکاری ایجنسی، 30 دن کی قرارداد مدت کے ختم ہونے پر، ALJ سے باضابطہ شکایت کو خارج کرنے کی درخوست کر سکتی ہے۔ سرکاری ایجنسی کی کوششوں کے دستاویزات میں وقت اور جگہ سے متعلق باہمی اتفاق رائے کا اہتمام کرنے کی کوششوں کا ریکارڈ شامل ہونا ضروری ہے، جیسا کہ:

- کی گئی ٹیلیفون کالز یا کنکٹ نہ ہو سکیں کالز کا تفصیلی ریکارڈ یا ان کالز کے نتائج؛
- والدین کوارسال کی گئیں خط و کتابت کی کاپیاں اور موصول شدہ جوابات؛ اور
- والدین کے گھر یا کام کرنا جگہ پر کیے گئے دوروں کے تفصیلی ریکارڈ اور ان دوروں کے نتائج۔

اگر سرکاری ایجنسی والدین کی باضابطہ شکایت کو قرارداد کی نوٹس موصول ہونے کے بعد میٹنگ 15 کیلنڈر دنوں میں انعقاد نہیں کرتی یا قرارداد کی میٹنگ میں شرکت نہیں کرتی؛ تو والدین سماعت شروع کرنے کے لئے درخوست دے سکتے ہیں کہ اور فیصلہ 45 کیلنڈر دنوں میں صادر کیا جائے۔

اگر والدین اور سرکاری ایجینسی قرارداد کی میٹنگ ترک کرنے پر تحریری طور سے آمادہ ہو جاتے ہیں، تو باضابطہ سماعت کے لئے 45 دن کی میعاد اگلے دن سے شروع ہوجاتی ہے

صلح یا قرارداد کی میٹنگ شروع ہونے کے بعد اور قرارداد کی مدت کے 30 دن مکمل ہونے سے پہلے، اگر والدین اور سرکاری ایجینسی تحریری طور پر اس بات پر آمادہ ہو جائیں کہ اب کوئی معاہدہ ممکن نہیں ہے، تو باضابطہ سماعت کے لئے 45 دن کی میعاد اگلے دن سے شروع ہوجاتی ہے۔

قرارداد کی مدت کے 30 دن مکمل ہونے سے پہلے، اگر والدین اور سرکاری ایجینسی صلح کے لئے تیار ہوجاتے ہیں،جب تک کوئی معاہدہ نہیں ہوتا ہے دونوں فریق صلح کے عمل کو جاری رکھنے کے لئے تحریری طور پر آمادہ ہو سکتے ہیں۔ تاہم، اگر والدین یا سرکاری ایجنسی صلح کے عمل سے دستبردار ہوجاتی ہے، تو اس کے بعد باضابطہ سماعت کے لیے 45 دن کی میعاد اگلے دن سے ہی شروع ہوجاتی ہے۔

قرارداد کے حل کا معاہدہ:

اگر قرارداد کی میٹنگ میں تنازعہ کا حل ہو جاتا ہے تو، والدین اور سرکاری ایجنسی کو تحریری طور پر قانونی معاہدہ کرنا ضروری ہے جو[35]:

- والدین اور سرکاری ایجنسی کے اس نمائندے کے ذریعہ دستخط شدہ معاہدہ جو سرکاری ایجینسی کو اس معاہدہ پر قائم رہنے کا اختیار ہو؛ اور
- کسی بھی ریاستی عدالت میں مجاز دائرہ اختیار (ایک ایسی ریاستی عدالت جس کے پاس اس طرح کے مقدمے کی سماعت کا اختیار ہو) یا ضلعی وفاقی عدالت میں نافذ ہو۔

اگر والدین اور سرکاری ایجنسی کسی قرارداد کی میٹنگ کے نتیجے میں معاہدہ کرتے ہیں، تو فریقین میں سے کوئی بھی تین (3) کاروباری دنوں کی مدت میں اس معاہدے کو کالعدم قرار دے سکتا ہے۔

باضابطہ سماعت:

تنازعہ میں ملوث والدین یا سرکاری ایجنسی کے پاس مناسب کارروائی کی باضابطہ شکایت درج کرواتے وقت غیر جانبدارانہ باضابطہ سماعت کا موقع ہوتا ہے۔ والدین یا سرکاری ایجنسی کو مبینہ اقدام کے بارے میں والدین یا سرکاری ایجنسی کو معلوم ہونے کی تاریخ کے دو سال کے اندر باضابطہ کاروائی کرنی ہوگی۔ دو سال کی ضرورت کے لیےصرف مندرجہ ذیل مستثنٰیات ہیں: (1) اگر LEA کی طرف سے مخصوص غلط بیانیوں کی وجہ سے والدین کو کسی باضابطہ شکایت درج کرنے سے روکا گیا ہے کہ اس نے باضابطہ شکایت کو تشکیل دینے میں درپیش مسئلہ کو حل کردیا ہے،یا

(2) اگر LEA کے ذریعہ والدین کو فراہم کی جانے والی اہم معلومات روک لینے کی وجہ سے والدین کو کسی باضابطہ شکایت درج کرنے سے روکا گیا تھا۔

انتظامی قانون کا ایک جج (ALJ):

- انتظامی سماعت کے آفس کا ملازم ہے، اور ایم ایس ڈی ای کا نہیں۔
- اس کی کوئی ذاتی یا پیشہ ورانہ دلچسپی نہیں ہوتی جو سماعت کے موقع پر اس کی معروضیت سے متصادم ہو۔
- وہ IDEA کی دفعات ، اور IDEA سے متعلق وفاقی اور ریاست کے ضوابط ، اور IDEA کی قانونی ترجمانیوں کو جانتا ہے اور سمجھتا ہے۔ اور
- مناسب، معیاری قانونی مشق کے مطابق ، سماعت سنانے، اور فیصلے کرنے اور لکھنے کی معلومات اور صلاحیت رکھتا ہے۔
- کوئی شخص جو دوسری صورت میں سماعت سنانے کا اہل ہوتا ہے، محض اس لیےایم ایس ڈی ای کا ملازم نہیں ہوجاتا کہ ایم ایس ڈی ای کے ذریعہ اسے سماعت کے افسر کی حیثیت سے کام کرنے کے لئے ادائیگی کی

(35) 34 CFR § 300.510(d)-

جاتی ہے[36]۔

- ایم ایس ڈی ای ان افراد کی فہرست برقرار رکھے گی جو سماعت کے افسروں کے طور پر کام کرتے ہیں، بشمول ہر شخص کی اہلیت کی تفصیلات۔ OAH کی ویب سائٹ پر یہ معلومات دستیاب ہے[37]۔

باضابطہ شکایت سے متعلق مواد:

فریق (والدین یا عوامی ایجنسی) جو باضابطہ شکایت درج کرواتا ہے وہ باضابطہ سماعت میں ایسے معاملات نہیں اٹھا سکتا ہے جب تک کہ دوسرا فریق اس سے متفق نہ ہو۔

سماعت کے حقوق:

کسی بھی باضابطہ سماعت کے لئے فریق (جس میں IDEA کے نظم و ضبط کے طریقہ کار پر سماعت بھی شامل ہے) کو یہ حق حاصل ہے:

- خود کی نمائندگی کریں یا ریاستی حکومت کے آرٹیکل §9-1607.1، میری لینڈ کے بیان کردہ کوڈ کے مطابق عمل کی سماعت کے وقت کسی وکیل کی نمائندگی کریں۔
- معذور بچوں کی دقتوں کے سلسلے میں وکیل خصوصی جانکاری یا تجربہ رکھنے والے افراد کے ساتھ مشورہ کریں اور رائے لیں؛
- ثبوت پیش کریں اور جرح کریں ، دوبارہ جانچ پڑتال کریں، نیز گواہوں کو حاضر کریں؛
- سماعت کے موقع پر کسی ایسے ثبوت کو پیش نہ کرائیں جس کا انکشاف فریق کی سماعت سے 5 کاروباری دن پہلے نہ کیا گیا ہو؛
- والدین کے اختیار پر، سماعت کے لئے لفظ بہ لفظ ریکارڈ۔ کو تحریری یا الیکٹرانک طور پرحاصل کریں؛ اور
- والدین کے اختیار پر، حقائق اور فیصلوں کے نتائج۔ کو تحریری یا الیکٹرانک طور پرحاصل کریں۔

معلومات کا اضافی انکشاف:

کم از کم پانچ (5) کاروباری دن قبل عمل کی سماعت سے پہلے، والدین اور سرکاری ایجنسی کو اس تاریخ تک مکمل ہونے والی تمام تشخیصات اور ان جائزوں پر مبنی سفارشات کا انکشاف لازمی طور پر کرنا چاہئے جو والدین یا عوامی ایجنسی سماعت کے دوران استعمال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ALJ کسی بھی فریق کو جو اس تقاضے کی تعمیل نہیں کرتا ہے دوسرے فریق کی رضامندی کے بغیر سماعت پر متعلقہ تشخیص یا سفارش پیش کرنے سے روک سکتا ہے۔

حقوق والدین:

والدین کو حق حاصل ہے کہ:

- بچہ پیش کریں۔
- سماعت عوام کے لئے کھولیں۔ اور سماعت کا ریکارڈ رکھیں،
- سماعت کا ریکارڈ، حقیقت پسندانہ نتائج اور مفت فراہم کردہ فیصلے تک رسائی۔

سماعت کا فیصلہ:

ALJ کا فیصلہ آیا کسی بچے نے مفت مناسب عوامی تعلیم (FAPE) حاصل کی ہے لازمی بنیادوں پر مبنی ہونا چاہیے۔ معاملات میں ضابطے کی خلاف ورزی کا الزام لگانے پر، ALJ کو معلوم ہو سکتا ہے کہ بچے کو صرف اس صورت میں FAPE موصول نہیں ہوتا جب طریقہ کار ناکافی ہو:

- FAPE کے تعلق سے بچے کے حقوق میں مداخلت۔
- بچے کو FAPE فراہم کرانے کے تعلق سے والدین کے فیصلہ سازی میں حصہ لینے کے مواقع میں نمایاں مداخلت ؛ یا

---

(36) 34 CFR § 303.443(c)(2); 34 CFR § 300.511(c)(1-2).

(37) 34 CFR § 303.443(c)(3); 34 CFR § 300.511(c)(3).

- تعلیمی فائدہ سے محرومی کا سبب بننا۔

IDEA کے حصہ B کے تحت (34 CFR 300.500 سے 300.536 تک) وفاقی ضابطوں کے ضابطہ کار حفاظتی سیکشن کے تقاضوں کی تعمیل کرنے سے متعلق کسی عوامی ایجنسی کو حکم دینے سے ALJ کو روکنے کے لئے اوپر بیان کردہ کسی بھی شق کی ترجمانی نہیں کی جا سکتی ہے۔

بچے کی مناسب شناخت کی گئی ہے، اس کی تشخیص کی گئی ہے یا اس کو جگہ دی گئی ہے یا آیا بچے کو ابتدائی مداخلت کی مناسب خدمات فراہم کی گئی ہیں اس تعلق سے ALJ کا فیصلہ اہم وجوہات پر مبنی ہونا چاہیے۔ ضابطے کی خلاف ورزی سے متعلق معاملات میں، ALJ یہ طے کر سکتا ہے کہ کسی بچے کی مناسب شناخت، تشخیص، جگہ، یا ابتدائی مداخلت کی خدمات فراہم نہیں کی جا سکتی ہیں جب تک کہ ضابطے کی خامیاں:

- شناخت، تشخیص اور جگہ کا تعین سے متعلق بچے کے حق یا ابتدائی مداخلت کی خدمات کی فراہمی کے تعلق سے بچے اور اس کی فیملی کے لیے رکاوٹ بنی ہیں؛
- بچے اور بچے کی فیملی لئے ابتدائی مداخلت کی خدمات کی شناخت، تشخیص، جگہ کا تعین یا فراہمی سے متعلق والدین کے فیصلہ سازی میں حصہ لینے کے مواقع میں نمایاں طور پر رکاوٹ بنی ہیں یا؛
- تعلیمی یا ترقیاتی فائدے سے محرومی کا سبب بنی ہیں۔

علیحدہ باضابطہ شکایت:

IDEA کے ضابطے کی حفاظت کے سیکشن میں کوئی بھی چیز والدین کو پہلے سے دائر ہونے والی باضابطہ شکایت سے الگ کسی مسئلے پر علیحدہ باضابطہ شکایت درج کروانے سے نہیں روکتی۔

سماعت کی ٹائم لائنز اور سہولت:

قرارداد میٹنگز کے 30 کیلنڈر ڈے کی مدت کے اختتام کے بعد 45 کیلنڈر دن کے بعد نہیں، جیسا کہ 30 کیلنڈر ڈے کی قرارداد کی مدت میں ایڈجسٹمنٹ کے تحت بیان کیا گیا ہے، ایڈجسٹ کردہ وقت کی مدت کے اختتام کے بعد، 45 کیلنڈر ڈے کے بعد نہیں:

- سماعت کا حتمی فیصلہ ہو جاتا ہے۔ اور
- فیصلے کی ایک کاپی ہر فریق کو بھیج دی جاتی ہے۔

ALJ کسی بھی فریق کی درخواست پر 45 دن کی مدت سے آگے وقت میں خصوصی توسیع دے سکتا ہے۔ ہر سماعت ایک ایسے وقت اور جگہ پر ہونی چاہئے جو والدین اور بچے کے لیے معقول حد تک آسان ہو۔

تیز رفتار باضابطہ سماعت صرف (IEP)

جب کسی معذوری کے شکار بچے کی جانب سے کوئی باضابطہ شکایت درج کی جاتی ہے تو، ایک عوامی ایجنسی اس عمل کی تیز رفتار سماعت کا اہتمام کرتی ہے۔

- ایک معذور بچہ جس کا اس وقت اسکول میں اندراج نہیں اور وہ اسکول نہیں جا رہا ہے۔
- ایک عبوری متبادل تعلیم کے نظام میں معذوری کا شکار بچے کی تقرری؛ یا
- ایک صریح عزم۔

باضابطہ سماعت شکایت کے درج ہونے سے 20 اسکولی دن کے اندر ہونی چاہیے۔ سماعت کے بعد 10 اسکولی دن کے اندر ALJ کو فیصلہ کرنا ہوگا۔ باضابطہ شکایت کا نوٹس موصول ہونے کے (7) کیلنڈر ڈے کے اندر ایک قرار داد میٹنگ ہونی چاہیے اور باضابطہ سماعت شروع ہو الا یہ کہ باضابطہ شکایت کی وصولی کے 15 کیلنڈر ڈے کے اندر دونوں فریقوں کے اطمینان کے مطابق معاملہ حل ہو جائے۔

سماعت کے فیصلے:

کسی بھی ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کو حذف کرنے کے بعد ، سرکاری ایجنسی نتائج اور فیصلوں کو ریاستی مشاورتی پینل میں منتقل کرنے کے لئے ذمہ دار ہے اور ان نتائج اور فیصلوں کو عوامی طور پر

دستیاب کرنا ہوگا[38]۔

آخری سماعت کا فیصلہ:

ALJ کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے الا یہ کہ والدین یا سرکاری ایجنسی کے ذریعہ اپیل کی جائے۔ نتائج اور فیصلوں سے متاثر ہونے والے فریق کو اس کا حق ہے کہ وہ باضابطہ سماعت کے دوران پیش کی گئی شکایت کے سلسلے میں سول کررروائی کرے۔

اپیل:

سماعت میں شامل کسی بھی فریق کو جو نتائج اور فیصلے سے اتفاق نہیں کرتا ہے، اسے کسی بھی مجاز دائرہ اختیار کی کسی بھی ریاستی عدالت میں یا ریاستہائے متحدہ کی ضلعی عدالت میں سول کاروائی کرکے ALJ کے فیصلے کی تاریخ سے 120 دن کے اندر تنازعہ کی رقم سے قطع نظر اپیل کرنے کا حق ہے۔

کسی بھی سول کارروائی میں، عدالت یہ کرے گی:

- انتظامی کارروائی کا ریکارڈ وصول کریں؛
- والدین کی درخواست پر یا سرکاری ایجنسی کی درخواست پر اضافی ثبوت سنیں۔
- اس کے فیصلے کو شواہد کی پیش کش پر مبنی کریں: اور
- وہ ریلیف دیں جسے عدالت مناسب سمجھتی ہے۔

IDEA کے پارٹ بی میں موجود کوئی بھی چیز امریکی آئین، 1990 کے امریکیوں کے ساتھ معذوری ایکٹ، 1973 کے بحالی ایکٹ (سیکشن 504) کے عنوان V، یا معذور بچوں کے حقوق کے تحفظ کے دیگر وفاقی قوانین کے تحت دستیاب حقوق، طریقہ کار اور علاج سے نہیں روکتی یا انہیں محدود نہیں کرتی۔ سوائے اس کے کہ ان قوانین کے تحت دیوانی مقدمہ درج کروانے سے پہلے وہ ریلیف پانے کے لیے جو (IDEA) کے پارٹ بی کے تحت بھی دستیاب ہے، مذکورہ بالا باضابطہ طریقہ کار کو اسی حد تک ختم کرنا ہوگا جس قدر کی اس صورت میں مطلوب ہوتا اگر والدین یا عوامی ایجنسی
IDEA کے پارٹ بی کے تحت کارروائی درج کراتے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ والدین کے پاس دوسرے قوانین کے تحت علاج دستیاب ہو سکتے ہیں جو (IDEA) کے تحت دستیاب قوانین سے اوورلیپ ہیں، لیکن عام طور پر، ان دیگر قوانین کے تحت ریلیف حاصل کرنے کے لیے، والدین کو براہ راست عدالت میں جانے سے پہلے لازمی طور پر IDEA کے تحت دستیاب انتظامی علاج کا استعمال کرنا چاہئے (یعنی، باضابطہ شکایت، ریزولوشن میٹنگ، اور غیر جانبدارانہ باضابطہ سماعت کے طریقہ کار)۔

وکلاء کی فیس

IFSP اور IEP

34 C.F.R. § 300.517

IDEA کے تحت کی جانے والی کسی بھی عمل یا کارروائی میں، عدالت اپنی صوابدید پر وکلاء کی معقول فیس کو مندرجہ ذیل کو دے سکتی ہے:

- کسی معذور بچے کے والدین یا سرپرست جو غالب پارٹی ہیں۔
- کسی غالب پارٹی کو جو کہ MSDE ہے یا والدین کے وکیل کے خلاف کوئی اور سرکاری ایجنسی ہے جو کوئی شکایت یا اس کے بعد کی کارروائی کی کوئی وجہ پیش کرتی ہے جو کہ غیر سنجیدہ، غیر معقول، یا بے بنیاد ہے، یا والدین کے ایسے وکیل کے خلاف ہے جو قانونی چارہ جوئی واضح طور پر غیر سنجیدہ، غیر معقول، یا بنا کسی بنیاد کے ہونے کے بعد بھی جاری رکھے رہا؛ یا
- کسی غالب پارٹی کو جو کہ MSDE ہے یا والدین کے وکیل کے خلاف، یا والدین کے خلاف کوئی اور سرکاری ایجنسی ہے، اگر والدین کی شکایت یا اس کے بعد کا عمل کسی ناجائز مقصد، جیسے ہراساں کرنا،

---

[38] 34 CFR § 300.513(d)-

غیر ضروری تاخیر کا سبب بننا، یا غیر ضروری طور پر قانونی چارہ جوئی کے اخراجات میں اضافہ کرنا۔

دی جانے والی فیسوں کو معاشرے میں موجودہ شرحوں پر مبنی ہونا چاہیے جس میں فراہم کردہ خدمات کی نوعیت اور معیار کے لیے طریقہ کار پیدا ہوا تھا۔ دی گئی فیسوں کا حساب لگانے میں کوئی بونس یا ضارب استعمال نہیں کیا جا سکتا ہے۔ IDEA کے تحت دستیاب فنڈز FAPE کو یقینی بنانے کے لیے کسی معذوری والے بچے کی جانب سے کسی قانونی فیس، عدالتی اخراجات، یا کارروائی کی وجوہ سے وابستہ دیگر اخراجات کی حمایت میں استعمال نہیں ہوں گے۔

مندرجہ ذیل حالات میں فیس کی ادائیگی نہیں کی جاتی ہے:

- کسی بھی IFSP یا IEP ٹیم کی میٹنگ کے لیے سوائے اس کے کہ وہ باضابطہ سماعت یا عدالتی کارروائی کے نتیجے میں منعقد کی گئی ہو؛
- باضابطہ شکایت درج کروانے سے پہلے ثالثی کے لیے۔
- قرارداد میٹنگ کے لیے؛ اور
- والدین کو تحریری تصفیہ کی پیشکش کے بعد خدمات کے لیے اگر:
  - یہ پیشکش ضابطہ 68 ، فیڈرل رولز آف سول پروسیجر کے تحت یا انتظامی کارروائیوں میں کارروائی شروع ہونے سے دس دن قبل شروع ہوئی ہو:
  - پیشکش کو دس دن کے اندر اندر قبول نہیں کیا گیا ہو۔ اور
  - عدالت نے پایا ہو کہ سماعت میں والدین کو ملی ریلیف ان کے لیے تصفیہ کی پیشکش کے مقابلہ زیادہ سازگار نہیں تھی۔ اگر والدین تصفیے کی پیشکش مسترد کرنے میں کافی حد تک جائز ہیں تو اجرتوں اور فیسوں سے نوازا جا سکتا ہے۔

فیسوں میں مندرجہ ذیل حالات میں تخفیف کی جا سکتی ہے:

- والدین یا والدین کے وکیل نے تنازعہ حل کرنے میں غیر معقول طور پر دیر کی ہو۔
- معقول مساوی مہارت، ساکھ اور تجربے والے وکیلوں کے ذریعہ ویسی ہی خدمات کے لیے معاشرے میں رائج فی گھنٹہ کی شرح سے فیس کی مقدار غیر معقول حد تک زیادہ ہو۔
- کارروائی کی نوعیت کو دیکھتے ہوئے، وقت اور خدمات کی حد سے زیادہ ضرورت تھی۔ یا
- باضابطہ سماعت کی درخواست کے نوٹس دائر کرنے میں وکیل نے مناسب معلومات فراہم نہیں کی ہوں۔

فیسوں میں تخفیف نہیں ہوگی اگر:

- سرکاری ایجنسی نے قرارداد کی مدت دراز کردی۔ یا
- حفاظتی ضوابط سے متعلق ضابطوں کی خلاف ورزی ہوئی۔

چونکہ والدین کے وکلاء کی فیسوں کی وصولی کے حق کا انحصار (IDEA) میں طے شدہ کچھ شرائط کی تکمیل پر ہے، لہذا والدین کو اپنے وکیلوں سے اس پر تبادلہ خیال کرنا چاہیے۔

منسل
کہ:

IDEA تنازعات کے حل کا موازنہ چارٹ

	ثالثی	باضابطہ شکایت	ریزیولیوشن کا عمل	ریاستی شکایت
عمل کون شروع کر سکتا ہے؟	والدین یا سرکاری ایجنسی، لیکن یہ دونوں کے لئے رضاکارانہ ہونا چاہئے	والدین یا سرکاری ایجنسی	سرکاری ایجنسی باضابطہ شکایت موصول ہونے پر تصفیہ میٹنگ کے لئے تاریخ طے کرتی ہے، الا یہ کہ فریقین دست بردار ہونے یا ثالثی استعمال کرنے پر راضی نہ ہوں	کوئی بھی فرد یا تنظیم جس میں ریاست سے باہر کے افراد شامل ہیں
درج کرانے کے لئے وقت کی حد کیا ہے؟	غیر متعینہ	2 سال جب پارٹی کو محدود توقعات کے ساتھ مسئلہ معلوم تھا یا اس کا پتہ ہونا چاہئے 1	یہ والدین کی طرف سے دائر ایک قانونی شکایت کے ذریعہ اٹھایا گیا تھا	مبینہ خلاف ورزی کی تاریخ سے 1 سال

کون سے مسائل حل ہو سکتے ہیں؟	حصہ 300 کے تحت کوئی بھی معاملہ ، بشمول معاملے کی معقول شکایت درج کروانے سے پہلے پیدا ہونے والے معاملات (اس میں ستثنیات ہیں) 2	شناخت، تشخیص یا تعلیمی تقرری، یا مناسب مفت سرکاری تعلیم کی فراہمی سے متعلق کوئی بھی معاملہ (اس میں مستثنیات ہیں)	والدین کی جانب سے ہونے والی باضابطہ شکایت میں اٹھائے گئے مسائل کی طرح	IDEA کے پارٹ بی کا یا پارٹ 300 کی مبینہ خلاف ورزیاں
مسائل کو حل کرنے کے لئے میعاد کیا ہے؟	غیر متعینہ	قرارداد کی مدت کے اختتام سے 45 دن تک الا یہ کہ میعاد میں کسی خاص توسیع کی منظوری دی جائے 3، 4	سرکاری ایجنسی کو والدین کی باضابطہ شکایت کی وصولی کے 15 دن کے اندر ایک قرار داد میٹنگ طلب کرنا لازمی ہے، جب تک کہ فریق اس اجلاس کو ترک کرنے پر تحریری طور پر راضی نہ ہوں یا ثالثی کے استعمال پر راضی نہ ہوں۔ تصفیہ کی مدت والدین کی مناسب کارروائی کی شکایت کی وصولی سے 30 دن تک ہے الا یہ کہ فریقین دوسری صورت میں متفق ہوں یا والدین یا سرکاری ایجنسی تصفیہ کی میٹنگ میں شرکت کرنے میں ناکام ہو جائیں یا سرکاری ایجنسی والدین کی شکایت کی وصولی کے 15 دن کے اندر تصفیہ کی میٹنگ طلب نہ کرے۔ کارروائی کی شکایت 3 ، 5 ، 6 ، 7	شکایت موصول ہونے سے 60 دن تک الا یہ کہ توسیع کی اجازت ہو8
معاملات کون حل کرتا ہے؟	ایک ثالث کے ساتھ والدین اور سرکاری ایجنسی یہ عمل رضاکارانہ ہے اور فریقین کو کسی بھی حل پر متفق ہونا ضروری	سماعت کرنے والا افسر/انتظامی قانون کا جج (ALJ)	والدین اور سرکاری ایجنسی دونوں فریقوں کو کسی بھی فیصلے پر اتفاق کرنا ہوگا	ریاست میری لینڈ کا محکمہ تعلیم

---

1 والدین پر وقت کی حد کا اطلاق نہیں ہوتا ہے اگر والدین کو مناسب کارروائی کی شکایت درج کرنے سے روکا جاتا ہے کیونکہ:
(1) سرکاری ایجنسی کی طرف سے مخصوص غلط بیانی یہ ہوتی ہے کہ اس نے مسئلے کو بروقت کارروائی کی شکایت کی بنیاد پر حل کیا ہے۔ یا (2) سرکاری ایجنسی کی والدین سے معلومات کی روک تھام جو IDEA کے پارٹ 300 کے تحت والدین کو فراہم کی جانی چاہئے ((34 C.F.R. §300.511(f)۔

2 ان استثناء میں شامل ہیں: بہت ساری سرکاری ایجنسیاں ممکن ہے کہ والدین کی طرف سے خصوصی تعلیم کی خدمات (34 C.F.R. §300.300(b)(3)); کی ابتدائی فراہمی پر رضامندی کے لئے انکار پر مناسب کارروائی کی شکایت درج نہ کر سکیں یا اسے مسترد کرنے کے لئے ثالثی کا استعمال نہ کر سکیں۔ سرکاری ایجنسی والدین کے ذریعہ نجی اسکول میں داخل کرائے گیے بچے یا گھر پر پڑھنے والے بچے کی ابتدائی جانچ یا دوبارہ جانچ کے لئے والدین کے انکار پر مناسب کارروائی کی شکایت درج نہ کر سکیں یا اسے مسترد کرنے کے لئے ثالثی کا استعمال نہ کر سکیں؛ (34 C.F.R. §300.300(c)(4)(i))؛ نجی اسکول کے بچوں کے والدین کا اس طریقہ کار کے بارے میں شکایت درج کروانے کا حق بچے کی ضروریات پورا کرنے میں سرکاری خدمات کی ناکامی تک محدود ہے ((34 C.F.R. §300.140؛ سرکاری ایجنسی کی اعلی تعلیم یافتہ اساتذہ کی فراہمی میں ناکامی کوئی ایسا معاملہ نہیں ہے جو قانونی عمل سے مشروط ہو، لیکن ریاستی تعلیم کی ایجنسی (SEA) کے پاس ریاستی شکایت درج کی جا سکتی ہے۔ (34 C.F.R. §300.156(e)))

3 اگر انضباطی طریقہ کار کے مطابق جلد سماعت کے لئے موزوں کارروائی کی شکایت درج کی جاتی ہے، یا بچہ اس وقت اندراج یا اسکول نہیں جا رہا ہے تو، حل کی مدت 15 کیلنڈر دن ہے (میٹنگ 7 دن کے اندر ہوگی)۔ اگر معاملہ دونوں فریقین کے اطمینان کے مطابق حل نہیں ہوا ہے تو، سماعت کی درخواست کی تاریخ کے 20 اسکول دن کے اندر سماعت کا ہونا لازمی ہے اور سماعت کے 10 اسکول دن کے اندر ہی فیصلہ جاری کرنا ہوگا۔ (34 C.F.R. §300.532(c)اور COMAR 13A.05.01.15).

4 ایک سماعت افسر/ALJ کسی بھی فریق کی درخواست پر مخصوص مدت میں توسیع دے سکتا ہے۔ (34 C.F.R. §300.516(c))۔

5 قوانین 30 دن کی ریزولوشن مدت میں ایڈجسٹمنٹ کی اجازت دیتے ہیں۔ عمل کی سماعت کے لئے 45 دن کی میعاد مندرجہ ذیل واقعات میں سے ایک کے بعد شروع ہوتی ہے۔ (1) دونوں جماعتیں تحریری طور پر اس تصفیہ کی میٹنگ کو ختم کرنے پر متفق ہیں۔ (2) یا تو ثالثی یا قرارداد کے میٹنگ کے آغاز کے بعد لیکن 30 دن کی مدت کے اختتام سے پہلے، فریقین تحریری طور پر اس بات پر متفق ہیں کہ کوئی معاہدہ ممکن نہیں ہے۔ (3) اگر دونوں فریقین 30 دن تک قرارداد کی مدت کے اختتام پر ثالثی جاری رکھنے کے لئے تحریری طور پر اتفاق کرتے ہیں، لیکن بعد میں، اصل یا سرکاری ایجنسی ثالثی کے عمل سے دستبردار ہو جاتی ہے۔ (34 C.F.R. §300.510 (c))۔

6 تنازعات کے حل کی میٹنگ میں شرکت کرنے میں والدین کی ناکامی تصفیہ کے عمل اور مقررہ عمل کیلئے میعاد میں تاخیر کرتی ہے یہاں تک کہ میٹنگ منعقد ہو۔ (((34 C.F.R. §300.510(b)(3)۔

7 اگر سرکاری ایجنسی والدین کی قانونی شکایت موصول ہونے کے 15 دن کے اندر اندر تصفیہ کا اجلاس منعقد کرنے میں ناکام رہتی ہے یا تصفیہ میٹنگ میں حصہ لینے میں ناکام رہتی ہے تو والدین ALJ کی مداخلت کے ذریعہ مقررہ عمل کی سماعت کی میعاد شروع کرنے کی درخواست کر سکتے ہیں۔ 34 CFR § 300.510 (B) (((5))۔

8 ریاست کی شکایت کے حل کے لئے وقت کی حد میں توسیع کی جا سکتی ہے اگر کسی خاص شکایت کے سلسلے میں غیر معمولی حالات موجود ہوں یا والدین (یا فرد یا تنظیم، اگر ثالثی یا تنازعات کے حل کا کوئی دوسرا متبادل ذریعہ اس شخص یا تنظیم کو ریاستی طریقہ کار کے مطابق دستیاب ہے) اور عوامی ایجنسی ثالثی میں مشغول ہونے یا تنازعات کے حل کے دیگر متبادل ذرائع میں مشغول ہونے کے لئے وقت بڑھانے پر متفق ہے، اگر ریاست میں دستیاب ہو (34 C.F.R. §300.152 (b) (1))۔

9 MSDE شکایات کا طریقہ کار سرکاری ایجنسی کو شکایت کا جواب دینے کا ایک موقع فراہم کرتا ہے، بشمول سرکاری ایجنسی کی صوابدید پر، شکایت کو حل کرنے کی تجویز؛ اور شکایت کا اندراج کرنے والے والدین اور سرکاری ایجنسی کے لئے ثالثی میں رضاکارانہ طور پر شرکت کا موقع۔ (34 C.F.R. §300.152(a)(3)). کچھ معاملات میں ، شکایت کنندہ اور سرکاری ایجنسی معاملے کو حل کرنے کے لئے MSDE کی ضرورت کے بغیر ہی تنازعہ کو حل کرنے کے قابل ہو سکتی ہے۔

میری لینڈ اسٹیٹ ڈپارٹنٹ آف ایجوکیشن
ابتدائی مداخلت اور خصوصی تعلیم کی خدمات کا محکمہ 200 ویسٹ
بالٹیمور اسٹریٹ
بالٹیمور، میری لینڈ 21201
410-767-0249 (فون)
410-333-1571 (فیکس)
http://www.marylandpublicschools.org